یُوحنّا عارف کا مکاشفہ

یوحنا کا بیان اس کتاب کے بارے میں

۱ یہ مکاشفہ یسوع مسیح کا ہے۔ خُدا نے اسکو یہ مکاشفہ دیا ہے تا کہ وہ اپنے بندے کو دکھا سکے کہ فوری طور پر کیا ہونے والا ہے۔ مسیح نے اِن چیزوں کو اُس کے خادم یوحنّا کو دکھانے کے لئے اپنے فرشتے کو بھیجا۔ **۲** یوحنّا نے ہر چیز جو اس نے دیکھی اس کی شہادت دی۔ یہ خُدا کی طرف سے پیغام ہے اور یہ سچّائی یسوع مسیح نے اُس کو کہی۔ **۳** مُبارک ہے وہ شخص جو خُدا کے فصل کے متعلق اس پیغام نبّوت کے الفاظ کو پڑھتا ہے اور مُبارک ہیں وہ لوگ جو اُسے سنتے ہیں اور جو کُچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرتے ہیں کیوں کہ وقت نزدیک ہے۔

یوحنّا یسوع کے پیغام کو کلیساؤں کے لئے تحریر کرتا ہے

۴ یوحنّا کی جانب سے،

ایشیا کے صوبہ کے ان سات کلیسائوں کے نام:

یسوع مسیح کے طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہو جو ہمیشہ موجود ہے اور جو تھا۔ اور جو آرہا ہے اور ان سات رُوحوں کی جانب سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں۔ **۵** اور یسوع مسیح کی طرف سے یسوع ایک ایماندار گواہ ہے اور وہ پہلا ہے جسے مُردوں میں سے اُٹھایا گیا۔ یسوع مسیح دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔

وہ ہم سے محبّت کرتا ہے اور جس نے اپنے خون سے ہمیں ہمارے گناہوں کو اپنے خون کے ذریعہ بخشا۔ **۶** یسوع نے ہم کو بادشاہت کے لائق بنایا اور ہمیں خُدا کا کاہن بنایا جو اس کا باپ ہے۔ اس کا جلال اور اختیار ہمیشہ ہمیشہ رہے آمین۔

۷ دیکھو! یسوع بادلوں کے ساتھ آرہا ہے۔ سب لوگ اس کو دیکھیں گے حتیٰ کہ وہ لوگ اُسے دیکھیں گے جنہوں نے اِسے چھید ڈالا تھا۔ اور زمین پر سب لوگ اُس کے لئے آنسو بہائیں گے ہاں ایسا ہی ہو گا آمین۔

۸ خُداوند کہتا ہے کہ “میں الفا اور اومیگا* ہوں میں وہی ہوں جو تھا، ہے اور جو آنے والا ہے، میں قادر مطلق ہوں۔”

۹ میں یوحنّا ہوں اور مسیحی میں تُمہارا بھائی، ہم یسوع کی مصیبت میں، سہنے میں، بادشاہت میں اور صبر میں بھی تُمہارے شریک ہیں۔ میں پتمس کے جزیرہ پر بحثیت قیدی تھا کیوں کہ میں کلام خُدا کا وفادار اور یسوع کی سچّائی کا گواہ تھا۔ **۱۰** خُداوند کے دن رُوح نے مجھ پر قابو پا لیا اور میں نے بگل کی جیسی بلند آواز اپنے پیچھے سنی۔ **۱۱** اُس آواز نے مجھ سے کہا کہ جو کُچھ تم دیکھتے ہو “اس کو کتاب میں لکھو اور انہیں سات کلیساؤں کو بھیج دو وہ اس طرح ہیں۔ اِفُس سمُرنہ پرگمن، تھواتیرہ، سردی س، فلدلفیہ، لودیکیہ میں۔”

۱۲ میں نے پلٹ کر دیکھا کہ مجھ سے کون مخاطب ہے جب میں پلٹا تو میں نے سونے کی سات شمع دان دیکھے۔ **۱۳** میں نے ان شمعدانوں میں کسی ایک کو دیکھا “جو ابن آدم* کا جیسا تھا” جو چغّہ پہنے ہوئے تھا جو اُس کے پیروں تلے تک آتا تھا اِس کے سینے پر سونے کا سینہ بند بندھا ہوا تھا۔ **۱۴** اس کا سر اور بال سفید جیسے برف اور اُون کے مانند تھے۔ اس کی آنکھیں آگ کے شعلوں کی مانند تھی۔ **۱۵** اِس کے پیر خالص پیتل کی دھات جیسے تھے جیسے انہیں بھٹّی سے نکالا گیا ہو۔ اس کی آواز زور سے بہتے پانی کی طرح تھی۔ **۱۶** اس نے اپنے داہنے ہاتھ میں سات ستارے پکڑ رکھے تھے اس کے منہ سے ایک تیز دو دھاری تلوار جیسی نکلی اور اُس کا چہرہ ایسا چمکدار تھا جیسا سورج اپنی شدید رروشنی کے وقت چمکتا ہے۔

۱۷ جب میں نے اُسے دیکھا تو مردے کی طرح اس کے قدموں پر گر پڑا اس نے اپنا دہنا ہاتھ مجھ پر رکھا اور کہا، “ڈرو مت میں ہی اوّل ہوں اور آخر۔ **۱۸** میں وہ ہوں جو زندہ ہوں میں مر چکا تھا لیکن دیکھو میں ہمیشہ کے لئے زندہ ہوں اور میرے پاس پاتال* کی اور موت کی کنجیاں ہیں۔ **۱۹** اِس لئے جو تم نے دیکھا ہے اس کو لکھو اور ان چیزوں کو بھی لکھو جو اب پیش آرہی ہیں۔ اور بعد میں پیش آنے والی ہیں۔ **۲۰** یہ سات ستاروں کے پوشیدہ معنی جو میرے داہنے ہاتھ میں ہیں اور سات شمعدان کو بھی جو تم نے دیکھا ہے یہ سات شمعدانیں سات کلیسائیں ہیں اور سات ستارے دراصل سات کلیساؤں کے فرشتے ہیں۔

الفا اومیگا یونانی زبان کے پہلے اور آخری حروف جس کے معنی اوّل سے ہے آخر میں بھی ہے۔

ابن آدم کی طرح یہ الفاظ دانیال ۷:۱۳ “ابن آدم” یہ نام یسوع اپنے لئے استعمال کرتا ہے۔

پاتال یہ ایسی جگہ ہے جہاں لوگ مرنے کے بعد جاتے ہیں۔

یسوع کا خط افُس میں کلیسا کے نام

۲ افسس کے کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو:
”جس نے اپنے داہنے ہاتھ میں سات ستارے پکڑ رکھے ہیں اور
سات شمع دانوں کے ساتھ یہ چلتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ۔ **۲** ”میں جانتا ہوں
جو تم کیا کرتے ہو اور سخت محنت کرتے ہو اور صابر ہو میں یہ بھی جانتا ہوں
کہ تم بُرے لوگوں کو برداشت نہیں کرسکتے۔ تم نے ان لوگوں کو بھی جانچا
ہے جنہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ رسُول ہیں لیکن سچّ یہ ہے کہ وہ نہیں ہیں
تم نے انہیں جھوٹا رسُول پایا۔ **۳** میرے نام کی خاطر تم نے سختیاں
سہیں اور مصیبت میں مبتلا ہوئے۔ ایسا کرتے ہوئے تم کبھی نہ تھکوگے۔
۴ ”مگر مجھے تم سے شکایت ہے کہ تم کو مجھ سے پہلی جیسی محبّت نہیں
رہی۔ **۵** اس لئے یاد کر کہ تو گرنے سے پہلے کہاں تھا۔ اپنے آپ کو بدل اور
وہی کام کر جو تو نے پہلے کئے ہیں اگر تم اپنے دِل کو نہ بدلے تو میں
تُمہارے پاس آؤں گا اور میں تُمہاری شمعدان کو ان جگھوں سے ہٹادوں گا۔
۶ تم میں ایک بات ہے جو صحیح ہے کہ تو نیکُلیّوں* کے کاموں سے
نفرت کرتا ہے مجھے بھی ان کے کاموں سے نفرت ہے۔ **۷** وہ شخص جو یہ
سب کُچھ سنتا ہے اس کو چاہئے کہ وہ روح جو کلیساؤں سے کہہ رہی ہو اس کو
سنے۔ جو فاتح ہو جائے میں اس کو اس زندگی کے درخت سے جو خُدا کی
فردوس میں ہے کھانے کے لئے پھل دوں گا۔

یسوع کا خط سمُرنہ میں کلیسا کے نام

۸ سمُرنہ میں کلیسا کے فرشتہ کو یہ لکھ کر کہ:
”وہ جو اوّل ہے آخر بھی وہی اور مزید یہ کہ جو مر گیا تھا زندہ ہو اوہ یہ فرماتا
ہے کہ: **۹** میں تُمہاری تکلیفوں کو سمجھتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ تم
غریب ہو لیکن حقیقت میں تم دولت مند ہو۔ میں ان لوگوں کو جانتا ہوں
جو تُمہاری بُرائی کرتے رہتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں لیکن وہ
سچّے یہودی نہیں بلکہ وہ شیطان سے تعلق رکھنے والی جماعت ہے۔ **۱۰** جو
بھی تیرے ساتھ دُکھ پیش آئے ان سے نہ خوف کر دیکھو میں تم سے کہتا
ہوں کہ شیطان تُم میں سے بعض کو آزمائش کے لئے قید میں ڈالے گا تم لوگ
دس روز تک تکلیف اٹھاؤ گے۔ لیکن تمکو وفادار رہنا ہو گا اگرچہ موت کا
سامنا کیوں نہ کرنا پڑے میں تُمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔
۱۱ ”ہر وہ شخص جو یہ سنیں اس کو چاہئے کہ وہ رُوح کی سنے کہ وہ
کلیساؤں سے کیا فرماتی ہے اور جو شخص غالب آکر فتح حاصل کر لے تو اس
کو دوسری موت سے کوئی نقصان نہ ہو گا۔

یسوع کا خط پرگمن کے کلیسا کے نام

۱۲ ”پرگمن میں کلیسا کے فرشتہ کو یہ لکھو کہ:
”وہ جو تیز دو دھاری تلوار رکھتا ہے یہ باتیں تم سے کہتا ہے۔
۱۳ میں جانتا ہوں جہاں تم رہتے ہو تم وہیں رہتے ہو جہاں شیطان کا تخت
ہے۔ لیکن تم نے میرے لئے سچّائی ہو میرے نام کو رد نہیں کیا۔ تُم نے
اپنے عقیدہ کا انتپاس کے وقت انکار نہیں کیا۔ انتپاس میرا وفادار گواہ
تھا۔ جس کو تُمہارے شہر میں قتل کیا گیا تھا تُمہارے اُس شہر میں جہاں
شیطان رہتا ہے۔
۱۴ ”لیکن مجھے تم سے چند باتوں کی شکایت ہے وہ یہ کہ تُمہارے
گروہ میں چند لوگ ہیں جو بلعام کی تعلیم کے معتقد ہیں بلعام نے بلق کو
تعلیم دی کہ وہ کس طرح اسرائیلوں کو گنہگار بنائیں ان لوگوں نے بتُوں
کو بھینٹ چڑھایا ہوا کھانا کھا کر اور حرام کاری کر کے گناہ کیا۔ **۱۵** چنانچہ
اسی طرح تُمہارے ہاں بھی نیکلّیوں کی تعلیم کے ماننے والے موجود ہیں۔
۱۶ اِسی لئے توبہ کرو اور اپنے آپ کو بدلو اگر اپنے آپ کو نہیں بدلے تو
میں جلد ہی تُمہارے پاس آؤں گا اور اِس تلوار سے جو میرے منہ سے نکل
آتی ہے اِس سے اُن لوگوں کے ساتھ لڑوں گا۔
۱۷ ”ہر وہ شخص جو یہ باتیں سن سکتا ہے اس کو چاہئے کلیساؤں سے
جو رُوح کہے اس کو سنے!
”میں ان لوگوں کو جو فتح حاصل کریں انہیں پوشیدہ ”مَنّ“ دوں گا اور
اس شخص کو سفید پتھر بھی دوں گا اس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہے کوئی بھی
اس نئے نام کو نہیں جانتا صرف وہی شخص جسے یہ پتھر ملے گا وہ نیا نام
جان جائے گا۔

یسوع کا خط تھواتیرہ میں کلیسا کے نام

۱۸ ”تھواتیرہ میں کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو:
”خُدا کا بیٹا یہ چیزیں کہہ رہا ہے کہ یہ وہ جس کی آنکھیں آگ کی مانند
دہک رہی ہیں اور پیر چمکتے ہوئے پیتل کی طرح ہیں وہ تم سے کہتا ہے کہ
۱۹ ”میں تُمہارے کاموں سے واقف ہوں میں تُمہاری محبّت
وفاداری، تُمہاری خدمت اور صبر کے متعلق جانتا ہوں، میں تُمہارے کئے
ہوئے کاموں کو جو پہلے کئے ہوئے کام سے زیادہ ہیں جانتا ہوں۔
۲۰ لیکن مجھے یہ شکایت ہے کہ تم ایزبل کو برداشت کرتے ہو وہ عورت
اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے تا کہ لوگوں کو متاثر کر سکے وہ میرے بندوں کو
حرام کاری کرنے اور بُتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی
ہے۔ **۲۱** میں نے اس کو اپنا دل بدلنے کے لئے گناہوں سے دور رہنے
کے لئے وقت دیا ہے لیکن وہ اپنے دل کو بدلنا نہیں چاہتی۔ **۲۲** اِسلئے

نیکُلیّوں مذہبی گروہ ہے جو غلط خیال پر عمل کرتے ہیں۔

میں اسکو بیمار کردوں گا تا کہ وہ بستر پر رہے اُن کو بھی بڑی مشکلات میں ڈال دوں گا جو اسکے ساتھ زنا کاری کی جب تک کہ وہ اُسکے بُرے کاموں سے توبہ نہ کرے۔ ۲۳ اور میں اُس کے ماننے والوں کو طاعون سے مار ڈالوں گا تب تمام کلیسائیں جان جائیں گی کہ میں ہی دلوں کا اور دماغ کا حال جاننے والا ہوں اور اُن میں سے ہر ایک کو اُن کے کاموں کے مطابق بدلہ دوں گا۔

۲۴ "لیکن میں تھواتیرہ کے باقی لوگوں کو جو اُس کی تعلیم کو نہیں مانتے جو شیطان کی گہری پوشیدہ باتوں کو نہیں سیکھا۔ یہ کہتا ہُوں کہ تم پر اور بوجھ نہ ڈالوں گا۔ ۲۵ بس صرف اپنے راستے پر قائم رہو جب تک کہ میں واپس نہ آؤں۔

۲۶ "میں ہر اُس شخص کو جو فاتح ہوا اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کیا میں اُنہیں دوسری قوموں پر اختیار دوں گا۔

۲۷ "وہ ان پر لوہے کے عصا سے حکومت کرے گا اور وہ انہیں مٹی کے برتن کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا"

زبور ۲:۹

۲۸ یہی وہ اختیار ہے جسے میں نے اپنے باپ سے حاصل کیا ہے میں اِس شخص کو بھی صبح کا ستارہ دوں گا۔ ۲۹ ہر وہ شخص جو یہ سنتا ہے اِس کو چاہئے کہ کلیساؤں سے جو کُچھ رُوح کہے اِس کو بھی سنے۔

یسوع کا خط سردیس کی کلیسا کے نام

۳ "سردیس میں کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو کہ:

"وہ جو جس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں اور سات ستارے ہیں تم سے یہ باتیں کہہ رہا ہے کہ میں تُمہارے کاموں سے واقف ہوں کہ لوگ تجھے زندہ کہتے ہیں لیکن حقیقت میں تو مُردہ ہے۔ ۲ جاگو! مرنے والی چیزوں کو طاقتور بناؤ۔ اس سے قبل کہ جو چیزیں تیرے پاس ہیں وہ کھو جائیں اپنے آپ کو تیار کر کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ جو کام تو نے کیے ہیں میرے خُدا کے نزدیک قابل احترام نہیں۔ ۳ پس یاد رکھو جو کُچھ تم نے سنا اور حاصل کیا اس کو یکجا کرو اور اُسی پر قائم رہو اپنے دلوں کو اور اپنی زندگیوں کو بدلو تُمہیں جاگنا چاہئے میں تُمہارے پاس اِس طرح آؤں گا جیسے کوئی چور آجائے اور تُمہیں معلوم بھی نہ ہوگا کہ میں کب آؤں گا۔ ۴ سردیس میں تُمہارے ہاں چند لوگ ہیں جو اپنے آپ کو صاف و ستھرے رکھے ہوئے ہیں وہ لوگ میرے ساتھ چلیں گے اور وہ لوگ سفید کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے کیوں کہ وہ لوگ اس کے قابل ہیں۔ ۵ ہر شخص جو غالب آجائے اور فاتح ہو وہ ان لوگوں کی مانند سفید کپڑے پہنے گا اور ایسے شخص کا نام کتاب حیات سے نہیں مٹایا جائے گا وہ مجھ سے ہوگا میں یہ اپنے باپ کے سامنے اور فرشتوں کے سامنے اسکا اقرار کروں گا۔ ۶ ہر وہ شخص جو سن سکے اس کو چاہئے کہ کلیساؤں سے جو کُچھ رُوح کہے اسکو سنے۔

یسوع کا خط فلدلفیہ میں کلیسا کے نام

۷ "فلدلفیہ میں کلیسا کے فرشتے کو یہ لکھو کہ:

"وہ جو مقدّس اور سچّا ہے داؤد کی کنجی کو رکھتا ہے جو کھولتا ہے اور کوئی اس کو بند نہیں کر سکتا جب وہ بند کرتا ہے تو اس کو دوبارہ کوئی نہیں کھول سکتا۔ ۸ جو کُچھ تم کر رہے ہو وہ میں جانتا ہوں۔ سنو! میں نے تُمہارے سامنے دروازہ کھلا رکھا ہے جسے کوئی بھی بند نہیں کر سکتا تم کمزور ہو لیکن تم نے میری تعلیم پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا اعلان کرنے سے کبھی نہیں ڈرے۔ ۹ سنو! یہودی عبادت خانہ میں ایک گروہ ہے جو شیطان کا گروہ ہے وہ لوگ اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں لیکن وہ جھوٹ کہتے ہیں کیوں کہ وہ سچّے یہودی نہیں ہیں میں ان لوگوں کو تُمہارے سامنے لا کر تُمہارے قدموں میں جھکا دوں گا۔ وہ لوگ جان جائیں گے کہ تم وہ لوگ ہیں جنہیں میں محبّت کرتا ہوں۔ ۱۰ کیوں کہ تم نے صبر سے سہے ہوئے میرے حکم کو سنا اِسلئے مصیبت کا وقت جو تمام دنیا کی آزمائش کے لئے آرہا ہے تُمہاری حفاظت کروں گا۔

۱۱ "میں جلد ہی آنے والا ہوں جس راستے پر تم قائم ہو اُسی پر مضبوط رہو تب کوئی بھی تُمہارا تاج نہ چھینے گا۔ ۱۲ میں اس شخص کو جو فتح حاصل کرے اُسے میرے خُدا کے ہیکل میں ستون بناؤں گا اور وہ شخص وہاں ہمیشہ کے لئے رہے گا میں اِس شخص پر اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر کا نام لکھوں گا وہ شہر نیا یروشلم ہے میرے خُدا کی جانب سے جنّت سے آرہا ہے میں اپنا نیا نام اس شخص پر لکھوں گا۔ ۱۳ ہر ایک جو سن سکتا ہے وہ سنے کہ رُوح کلیساؤں سے کیا کہتا ہے۔

یسوع کا خط لودیکیہ میں کلیسا کے لئے

۱۴ "یہ لودیکیہ میں کلیسا کے فرشتہ کو لکھو:

"کہ وہ جو آمین ہے" جو ایک وفادار اور سچّا گواہ ہے جو کُچھ خُدا نے بنایا ہے ان تمام کا وہ حاکم ہے" وہ کہتا ہے۔ ۱۵ جو کُچھ تم کرتے ہو وہ میں جانتا ہوں تو نہ تو گرم ہے اور نہ سرد کاش کہ تو گرم یا سرد ہوتا۔ ۱۶ بلکہ تو نیم گرم ہے نہ کہ گرم اور نہ ہی سرد اِس لئے میں تجھے اپنے مُنہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔ ۱۷ تم کہتے ہو کہ تم دولتمند ہو تم سمجھتے ہو کہ تم بہت دولتمند بن گئے ہو اور کسی چیز کی تُمہیں ضرورت نہیں لیکن تم

نہیں جانتے کہ حقیقت میں تُم کم نصیب قابل رحم غریب، اندھے اور ننگے ہو۔ ۱۸ میں تُمہیں صلاح دیتا ہوں کہ تم مُجھ سے سونا خریدو جو آگ میں تپ کر خالص ہوا ہے تب اِس طرح تم صحیح دولتمند ہو سکتے ہو میں تم سے کہتا ہوں کہ تم سفید کپڑے خریدو تب تم اپنی بے شرمی اور ننگے پن کو ڈھانک سکو گے میں تم سے کہتا ہوں کہ دوائیں خرید کر آنکھوں میں ڈالو تا کہ تم دیکھ سکو۔

۱۹ ”میں جن لوگوں سے محبّت کرتا ہوں انہیں میں راہِ راست پر لاتا ہوں اور سزا دیتا ہوں۔ اِس لئے تم سخت محنت شروع کرو اور اپنے آپ کو اور اپنی زندگیوں کو تبدیل کرو۔ ۲۰ سنو! میں دروازہ پر کھڑا ہو کر دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولتا ہے تو میں اندر آ کر اُس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ کھائے گا۔

۲۱ ”میں ہر اُس شخص کو جو فتح حاصل کرے اُسے میرے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کا حق دوں گا ایسا میں نے فتح حاصل کر کے اپنے باپ کے پاس تخت پر بیٹھ گیا۔ ۲۲ ہر وہ شخص جو یہ سن سکے اُس کو چاہئے کہ کلیساؤں سے جو رُوح کہے وہ بھی سنے۔“

یوحنا کا جنّت کو دیکھنا

۴ تب میں نے دیکھا کہ میرے سامنے جنّت میں دروازہ کھلا ہے اور میں نے وہی آواز جو پہلے مجھ سے باتیں کرتے سنی وہ آواز کسی بگل کی جیسی تھی، آواز نے کہا ”اوپر یہاں آؤ“ میں تُمہیں دکھاؤں گا کہ اس کے بعد کیا ہو گا۔“ ۲ تب رُوح نے مجھکو قابو میں کر لیا مجھے آسمان میں سامنے ایک تخت دکھائی دیا اس پر کوئی بیٹھا ہوا تھا۔ ۳ جو کوئی اس پر بیٹھا تھا وہ سنگ یشب اور عقیق کی مانند تھا۔ تخت کے اطراف قوس قُزح بھی تھی جو گہرے زمّرد کی جیسی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔ ۴ تخت کے اطراف اور چوبیس دوسرے تخت بھی تھے اور چوبیس بزرگ ان چوبیس تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے وہ تمام سفید پوشاک میں تھے اور اِن کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔ ۵ تخت سے بجلی جیسی گرجدار آوازیں اور بجلی کی چمک آ رہی تھی۔ تخت کے سامنے سات چراغ جل رہے تھے۔ وہ چراغ خُدا کی سات رُوحیں تھی۔ ۶ اِس کے علاوہ تخت کے سامنے کانچ کا سمندر جو بلور کی مانند صاف شیشہ تھا۔

مزید برآں تخت کے سامنے اور اس کے ہر جانب پر چار جاندار ہیں اور اِن جانداروں پر آگے اور پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں چھائی ہوئی ہیں۔ ۷ پہلی جاندار شیر ببّر کی مانند اور دوسرا بیل بچھڑے کی مانند تیسرے کا چہرہ آدمی جیسا اور چوتھی شئے اڑتی ہوئی عقاب کی مانند ہے۔ ۸ چاروں جانداروں میں ہر ایک کے چھ چھ پر ہیں اور اُن کی ہر طرف آنکھیں ہی آنکھیں چھائی ہوئی تھی رات دن وہ مسلسل کہتے ہیں:

”قُدّوس، قُدّوس، قُدّوس، ہے۔ خُداوند قادر مطلق جو تھا اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔“

۹ جب کبھی یہ جاندار اِس کی حمد عزّت اور شکر گذاری کریں گے جو اس تخت پر بیٹھا ہے وہ جو ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ ۱۰ تب وہ چوبیس بزرگ اس کے سامنے جو تخت پر بیٹھے ہیں گر کر اس کی عبادت کرتے ہیں جو ہمیشہ ہمیشہ رہے گا یہ بزرگ اپنے تاج اتار کر تخت کے سامنے رکھتے ہیں اور کہتے ہیں۔

۱۱ ”خُداوند ہمارے خُدا، تو ہی قدرت والا ہے عزّت اور جلال کے لائق ہے کیوں کہ تو ہی ہے جس نے ساری چیزوں کو پیدا کیا اور ہر چیز کی تخلیق اور ان کا وجود اب تک تیری ہی مرضی سے ہے۔“

۵ اور جو تخت پر تھا تب میں نے اُسکی دہنے طرف ہاتھ میں طومار دیکھا۔ طومار کے دونوں جانب لکھا ہوا تھا اور اُس کو سات مہروں سے بند کیا گیا تھا۔ ۲ اور میں نے دیکھا کہ ایک طاقتور فرشتہ بلند آواز سے منادی لگا رہا ہے، ”کون اس طومار کو کھولنے اور مہریں توڑنے کے لائق ہے؟“ ۳ لیکن کوئی بھی آسمان پر یا زمین پر یا زیرزمین اس قابل نہ تھا کہ اس طومار کو کھولے یا اُسکے اندر دیکھے۔ ۴ میں زار زار رویا اس لئے کہ کوئی بھی اِس طومار کو کھولنے یا اس کے اندر دیکھنے کے قابل نہ نکلا۔ ۵ لیکن ان بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا! ”رومت! سُن جو یہوداہ کے قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے اور داؤد کی نسل سے ہے وہ غالب آیا، سات مہروں کو توڑنے کی اور طومار کھولنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔“

۶ تب میں نے دیکھا کہ ایک برّہ تخت کے بیچوں بیچ کھڑا تھا اور چاروں جاندار اِس کے اطراف تھے۔ بزرگ بھی برّہ کے اطراف تھے بزرگ بھی برّہ کے اطراف تھے برّہ ذبح کیا ہوا معلوم ہوتا تھا اس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھی یہ خُدا کی سات رُوحیں تھی جو تمام دنیا میں بھیجی گئی۔ ۷ برّہ نے آ کر اس لپٹے ہوئے طُومار کو اس ہستی کے داہنے ہاتھ سے لے لیا جو تخت پر تھا۔ ۸ جیسے ہی برّہ نے طُومار لیا چار جانداروں اور چوبیس بزرگ اس برّہ کے سامنے جھک گئے ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے یہ عود کے پیالے خُدا کے مقدّس لوگوں کی دعائیں ہیں۔ ۹ اور اُن سبھی نے برّہ کے لئے ایک نیا گیت گانا شروع کیا کہ:

”تو ہی اس طومار کو لینے اور مہریں کھولنے کے قابل ہے کیوں کہ تو نے ذبح ہو کر اور اپنا خون دے کر تو نے ہر قبیلہ زبان ہر نسل کی قوم کے لوگوں کو خُدا کے لئے خرید لیا۔

۱۰ اور ان لوگوں میں سے تو نے ایک بادشاہت قائم کی اور ان لوگوں کو خُدا کا کاہن بنایا اور یہ زمین پر حکومت کریں گے۔"

۱۱ تب میں نے بے شمار فرشتوں کو دیکھا اور ان کی آوازیں سنیں وہ اور وہ تخت اور ان بزرگوں اور جانداروں کے اطراف تھے۔ جن کا شمار لاکھوں اور لاکھوں اور کروڑوں کروڑوں میں تھا۔ **۱۲** فرشتوں نے با آواز بلند کہا:

"برّہ جو ذبح ہوا وہی طاقت، دولت، حکمت، قوّت، عزّت، جلال اور تعریف کے لائق ہے۔"

۱۳ تب میں نے ہر جاندار جو آسمانوں اور زمین پر زمین کے نیچے اور سمندری مخلوق ہاں کائنات کی تمام جانداروں کو کہتے سنا:

"سب تعریفیں اور عزّت، اور جلال، اور قدرت اور اختیار ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس برّہ کے لئے اور اس ذات کے لئے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے۔"

۱۴ چار جانداروں نے "آمین" کہا تب بزرگوں نے گر کر سجدہ کیا۔

۶ پھر میں نے دیکھا کہ برّہ نے ان سات مہروں میں سے ایک مہر کو کھولا میں نے ان چاروں جانداروں میں ایک کی گرجدار آواز کو کہتے سنا کہ "آؤ۔" **۲** میں نے دیکھا کہ پہلے ہی سے ایک سفید گھوڑا وہاں ہے اور اس گھوڑے کے سوار کے پاس کمان ہے اس سوار کو تاج دیا گیا اور وہ سوار ہو کر ایک فاتح کی طرح نکلا تا کہ نئی فتح مندی حاصل کرے۔

۳ برّہ نے دوسری مہر کو کھولا تب میں نے دوسرے جاندار کو کہتے سنا "آؤ"۔ **۴** تب دوسرا گھوڑا آیا اور وہاں کھڑا ہو گیا یہ لال گھوڑا آگ کی مانند تھا۔ اس سوار کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ زمین پر سے سلامتی کو اٹھالے اور آخر تک لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے کے در پئے ہونگے اور سوار کو ایک بڑی تلوار دی گئی۔

۵ برّہ نے تیسری مہر کو کھولا اور میں نے تیسرے جاندار کو کہتے سنا "آؤ" اور میں نے دیکھا کہ ایک کالا گھوڑا آ کھڑا ہوا اس گھوڑ سوار کے ہاتھ میں ترازو ہے۔ **۶** تب میں نے ایک آواز آتی سنی جو ان چاروں جانداروں کی طرف سے آئی تھی آواز نے کہا، "گیہوں دینار کے سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر اور تیل اور مئے نقصان نہ کر۔"

۷ برّہ نے چوتھی مہر کو کھولا اور چوتھی جاندار چیز کو میں نے کہتے سنا "آؤ"۔ **۸** میں نے دیکھا ایک زرد رنگ کا گھوڑا کھڑا ہے اور اس سوار کا نام موت تھا۔ اس کے پیچھے عالم ارواح ہیں اور موت اور عالم ارواح کو زمین کے چوتھے حصّہ پر اختیار دیا گیا کہ لوگوں کو تلوار، فاقہ، بیماری اور زمین کے جنگلی درندوں کے ذریعہ ہلاک کریں۔ **۹** جب برّہ نے پانچویں مہر کو کھولا تو میں نے قربان گاہ کے نیچے چند رُوحوں کو دیکھا یہ اِن لوگوں کی روحیں تھی جو مارے گئے تھے کیوں کہ جو خُدا کے پیغام کو پہنچانے کی خاطر وفادار ٹھہرے کہ جو وہ قائم کیے ہوئے تھے۔ **۱۰** ان روحوں نے بلند آواز میں چیخ کر کہا، "مقدس اور سچّے خُداوند! کب تک روئے زمین کے لوگوں کا انصاف کرے گا اور ہمارے ہلاک ہونے کا بدلہ لے گا؟" **۱۱** ان میں ہر ایک جان کو سفید چغہ دیا گیا تھا۔ ان سے مزید کُچھ اور وقت تک انتظار کرنے کو کہا گیا۔ تاوقتیکہ اُن کے تمام بھائی بھی جو مسیح کی خدمت میں ہیں انہیں بھی ہلاک کیا جائے۔ جو تُمھاری طرح ہلاک ہوئے ہیں۔

۱۲ جب برّہ نے چھٹی مہر کو کھولا تو میں نے دیکھا ایک بڑا زلزلہ آیا اور اُس وقت سورج کالا کمبل جیسا ہو گیا اور پورا چاند سرخ خون کی مانند ہو گیا۔ **۱۳** آندھی چلنے کی وجہ سے آسمان کے ستارے زمین پر اس طرح گرے جیسے درخت سے انجیر گر جاتے ہیں۔ **۱۴** آسمان اس طرح تقسیم ہوا جیسے کاغذ کو لپیٹا جائے اور ہر پہاڑ اور جزیرہ اپنی جگہ سے کھسک گیا۔

۱۵ تب زمین کے سارے لوگ جن میں دنیا کے بادشاہ، حاکم، فوجی سردار، امیر لوگ، اور تمام آزاد لوگ ہو یا کوئی غلام غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں جا چھپ گئے۔ **۱۶** لوگوں نے پہاڑوں اور چٹانوں سے کہا "ہم پر گِرو اور ہمیں برّہ کے غصّہ سے اور جو تخت پر ہے اس سے چھپالو۔ **۱۷** اِن کے غصّہ کا عظیم دن آ گیا اور کون ان کے سامنے ٹھَہر سکتا؟"

۱۴۴۰۰۰ اسرائیلی لوگ

۷ اِس کے بعد میں نے دیکھا کہ زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے ہیں وہ فرشتے چار ہواؤں کو پکڑے ہوئے تھے تا کہ زمین پر سمندر پر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔ **۲** پھر میں نے ایک دوسرے فرشتے کو مشرق سے آتے ہوئے دیکھا وہ زندہ خُدا کی مُہر لئے ہوئے تھا؛ اس فرشتے نے بلند آواز سے چاروں فرشتوں سے کہا جن کو خُدا نے آسمانوں اور سمندروں کو نقصان پہنچانے کا اختیار دیا تھا۔ **۳** "تب تک تم زمین سمندر اور درخت کو نقصان مت پہنچاؤ۔ جب تک ہم اپنے خُدا کے خدمت گذاروں کے ماتھے پر نشانی نہیں لگا دیتے۔" **۴** میں نے سنا ان کی تعداد جن پر نشانی کی گئی وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار تھے۔ جن کا تعلق بنی اسرائیل کے ہر قبیلے سے ہے۔

۵	یہوداہ کے قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	روبن قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	جاد قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
۶	آشر قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	نفتالی قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	منسی سے قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر

۷	شمعون کے قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	لاوی قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	اشکار قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
۸	زبولون قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	یوسف کے قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر
	بنیمین کے قبیلہ کے	۱۲۰۰۰ پر

عظیم مجمع

۹ پھر میں نے ایک بڑے ہجوم کو دیکھا اور کوئی بھی اُنکا شمار نہیں کرسکتا تھا۔ ان لوگوں کا تعلق ہر قوم ہر قبیلہ، ہر نسل اور دُنیا کی ہر زبان کے بولنے والوں سے تھا یہ سب لوگ تخت کے سامنے اور برّہ کے سامنے کھڑے تھے وہ سفید جامے پہنے ہوئے تھے اور ان کے ہاتھوں میں کھجور کی ڈالیاں تھی۔ ۱۰ وہ بڑی آواز سے چلاّئے "فتح ہمارے خُدا کی ہے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برّہ سے ہے۔" ۱۱ بزرگ اور چاروں جاندار وہاں تھے اور سب فرشتے ان کے اور تخت کے اطراف کھڑے تھے وہ فرشتے تخت کے سامنے اپنے چہروں کو جُھکائے ہوئے خُدا کو سجدہ اور خُدا کی عبادت کرنے لگے۔ ۱۲ اور انہوں نے کہا، "آمین" ساری تعریف، جلال، حکمت، شکر، عزت، طاقت اور قدرت ہمارے خُدا کے لئے ہی ہے جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گا۔ "آمین"۔

۱۳ اور بزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے پوچھا، "یہ سفید پوشاک پہنے ہوئے کون لوگ ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟"

۱۴ میں نے جواب دیا، "جناب آپ ہی جانتے ہیں کہ وہ کون ہیں؟" اور بزرگ نے مجھ سے کہا "یہ وہ لوگ ہیں جو بہت سختیاں سہہ کر آئے ہیں انہوں نے اپنے جامے برّہ کے خون سے دھو کر سفید کیے ہیں۔ ۱۵ اِس لئے اب یہ لوگ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور وہ دن رات اس کی عبادت اس کے ہیکل میں کرتے ہیں وہ جو تخت پر بیٹھا ہے ان کی حفاظت کرے گا۔ ۱۶ وہ اب کبھی بھوکے نہ رہیں گے اور نہ ہی پیاسے ہوں گے اور یہ سورج انکا کُچھ نہ بگاڑے گا اور نہ ہی چلچلاتی دھوپ۔ ۱۷ برّہ جو تخت کے درمیان ہے وہ ان کا چرواہے کی طرح انکی حفاظت کرے گا اور انہیں ایسی ندیوں کے پانی کی طرف لے جائے گا جو انہیں زندگی بخشتے اور خُدا ان کی آنکھوں سے تمام آنسو پونچھے گا۔"

ساتویں مہر

۸ برّہ نے ساتویں مہر کو کھولا تو تقریباً آدھے گھنٹے تک آسمان میں خاموشی رہی۔ ۲ پھر میں نے دیکھا سات فرشتے جو خُدا کے سامنے کھڑے تھے انہیں سات بگل دیئے گئے۔ ۳ دوسرا فرشتہ آیا اور قربان گاہ کے پاس کھڑا ہوگیا اُس فرشتے کے پاس سونے کا عوددان تھا۔ اس کو بہت سا عود دیا گیا تا کہ تمام مقدّس لوگوں کی دعاؤں کے ساتھ سنہری قربان گاہ پر نذر کرے۔ جو تخت کے سامنے تھی۔ ۴ فرشتہ کے ہاتھ میں جو عود دان تھا اِس کا دھواں خُدا کے مقدس لوگوں کی دعاؤں کے ساتھ اٹھا۔ ۵ پھر فرشتہ نے عوددان لیا قربان گاہ کی آگ بھری اور وہ زمین پر ڈال دی نتیجہ میں بجلیوں کی گرج روشنیوں کی دمک اور زلزلہ سا آگیا۔

سات فرشتوں کا بگل پھونکنا

۶ پھر سات فرشتے جو بگلوں کو پکڑے ہوئے تھے پھونکنے کے لئے تیار ہوگئے۔

۷ پہلے فرشتے نے اپنا بگل پھونکا تو آگ کے ساتھ اولے اور خون کو زمین پر ڈالا گیا نتیجہ میں ایک تہائی زمین جل گئی اور ایک تہائی درخت بھی جل گئے ساتھ ہی ساتھ تمام ہری گھاس بھی جل گئی۔

۸ جب دوسرے فرشتہ نے اپنا بگل پھونکا تب ایک بڑا پہاڑ جیسا جلنا شروع ہوا جو سمندر میں پھینک دیا گیا، نتیجہ میں ایک ایک تہائی سمندر خون میں بدل گیا۔ ۹ اور ایک تہائی سمندر میں جتنے بھی جاندار تھے مر گئے اور ایک تہائی حصّے کے پانی کے جہاز تباہ ہوگئے۔

۱۰ جب تیسرے فرشتے نے بگل پھونکا تو ایک بڑا ستارہ مشعل کی مانند جلتا ہوا آسمان سے گِرا۔ وہ ستارہ ایک تہائی ندیوں اور پانی کے چشموں پر گر پڑا۔ ۱۱ اسی ستارے کا نام "ناگ دونا" ہے اس سے ایک تہائی ندیوں کا پانی کڑوا ہو گیا اور اس کڑوے پانی کو پینے سے کئی لوگ مر گئے۔

۱۲ جب چوتھے فرشتے نے بگل پھونکا تو ایک تہائی سورج ایک تہائی چاند اور ایک تہائی ستاروں کو دھکّہ پہنچا نتیجہ میں ایک تہائی حصہ اندھیرا ہو گیا اور ایک تہائی دن اور رات میں بھی روشنی نہ رہی۔

۱۳ جب میں نے نظر دوڑائی تو ایک عقاب کو بلندی پر آسمانوں میں اڑتا اور عقاب کو بڑی آواز میں یہ کہتے سنا "تباہی، تباہی، تباہی شروع ہوئی ان لوگوں پر جو زمین پر رہتے ہیں۔ اور یہ کیوں کہ دوسرے تین فرشتوں نے اپنے بگلوں کو پھونکنے کے قریب تھے۔"

۹ پانچویں فرشتہ نے اپنا بگل پھونکا تو میں نے ایک ستارہ کو آسمان سے زمین پر گِرتے ہوئے دیکھا اس ستارہ کو ایک ایسے گہرے گڑھے کی کنجی دی گئی جو بلا کسی تہہ یا بنیاد کے تھا۔ ۲ اس ستارہ نے اس گڑھے کے سوراخ کو کھولا اور اس سوراخ سے ایسا دھواں اٹھا جیسے کسی بھٹّی سے نکلتا ہے اس دھوئیں کی وجہ سے آسمان اور سورج تاریک ہوگئے۔

۳ تب اس دھویں میں سے ٹڈی دل زمین پر آئے جنہیں زمین کے بچھوؤں جیسے ڈنک مارنے کی طاقت دی گئی۔ **۴** لیکن ان سے کہا گیا کہ وہ زمین پر گھاس یا پودے یا درختوں کو نقصان نہ پہونچائیں بلکہ ان لوگوں کو نقصان پہونچائے جنکی پیشانیوں پر خُدا کی مُہر نہ ہو۔ **۵** ٹڈی دل کو پانچ مہینے تک لوگوں کو اذّیت دینے کا اختیار دیا گیا۔ لیکن انہیں لوگوں کو مار ڈالنے کا اختیار نہیں دیا گیا۔ اور ان ٹڈی دل کے ڈنک کی اذیّت ایسی تھی جیسے بچّھو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو اذّیت ہوتی ہے۔ **۶** ایسے وقت میں لوگ موت کو چاہیں گے لیکن موت ان سے بھاگے گی۔

۷ ٹڈی دل ان گھوڑوں کی مانند تھے جو جنگ کے لئے تیار ہوں ان کے چہرے آدمیوں کے چہرے جیسے تھے۔ اور وہ اپنے سروں پر تاج پہنے ہوئے تھے جو سونے کی مانند نظر آرہے تھے۔ **۸** ان کے بال عورتوں جیسے تھے اور ان کے دانت شیر کے دانتوں کے مانند تھے۔ **۹** ان کے سینے لوہے کے زرہ بکتر جیسے تھے اور ان کے پروں کی آواز بہت سے گھوڑوں اور رتھوں جیسی تھی جو لڑائی میں دوڑتے ہوں۔ **۱۰** اور ان کے ڈنک والی دُمیں بچّھو کے ڈنک جیسے تھے اُن کی دُموں میں پانچ مہینے تک لوگوں کو ضرر پہنچانے کی قوّت تھی۔ **۱۱** یہ فرشتہ اس بغیر تہہ کے گڑھے کا بادشاہ تھا۔ اس کا نام عبرانی زبان میں ابدّون* اور یونانی زبان میں اپلّیون تھا۔ **۱۲** پہلی مصیبت ہو چکی اور مزید دو بڑی مصیبتیں باقی تھی۔

۱۳ جب چھٹے فرشتہ نے بگل پھونکا تو ایک آواز سنائی دی جو سنہری قربان گاہ کے سینگوں میں سے آرہی تھی جو خُدا کے سامنے ہے۔ **۱۴** میں نے چھٹے فرشتے سے جس کے پاس بگل تھا کہا "چار فرشتے جو دریائے فرات کے پاس بندھے ہیں انہیں رہا کردے۔" **۱۵** وہ چار فرشتے اسی مخصوص گھڑی دن مہینے اور سال کے لئے رکھے گئے تھے کہ آزاد ہو کر زمین کے ایک تہائی لوگوں کو مار ڈالیں۔

۱۶ میں نے ان کی گنتی سنی کہ ان کی فوج میں کتنے سوار ہیں جب گنتی کی گئی تو وہ بیس کروڑ تھے۔

۱۷ میں نے رُویا میں گھوڑے دیکھے ان کے سوار اسے دکھائی دیئے جن کے زرہ بکتر آگ کی طرح سُرخ، گہرے نیلے اور پیلے گندھک جیسے تھے۔ گھوڑوں کے سر شیر کی مانند تھے ان کے منہ سے آگ دھواں اور گندھک نکل رہی تھی۔ **۱۸** چونکہ ان تین اذیّتوں سے آگ دھواں اور گندھک ان گھوڑوں کے منہ سے نکل رہی تھی اور ایک تہائی آدمی مارے گئے۔ **۱۹** گھوڑوں کی طاقت ان کے مُنہ اور ان کی دُموں میں تھی۔ ان کی دُمیں سانپوں کی مانند تھی جنکے سر تھے جن سے وہ لوگوں کو ضرر پہنچاتے تھے۔ **۲۰** باقی دوسرے لوگ جو ان آفتوں کی وجہ سے نہ مرے تھے پھر بھی انہوں نے اپنے بُرے کاموں سے جو ان سے ہوئے تھے توبہ نہ کی ان بُتوں سے جو سونے چاندی پیتل پتّھر اور لکڑی کی اپنے ہاتھوں سے بنائے تھے بُتوں کی عبادت کرنے سے باز نہ آتے حالانکہ وہ نہ دیکھ سکتی ہیں اور نہ سن سکتی ہیں۔ نہ چل سکتی ہیں۔ **۲۱** ان لوگوں نے ان کے قتل، اُن کی جادوگری، اُن کے جنسی گناہوں اور اُن کی چوری سے باز نہ آئے اور توبہ نہ کی۔

فرشتہ اور چھوٹا طوُمار

۱۰ تب میں نے ایک اور طاقتور فرشتہ کو آسمان سے آتے ہوئے دیکھا جو بادلوں کو اوڑھے ہُوئے تھا۔ اس کے سر پر قوس قزح تھی اور اس فرشتہ کا چہرہ سورج کی مانند تھا اور اس کے پیر آگ کے ستون کی مانند تھے۔ **۲** اس فرشتہ کے ہاتھ میں طُومار تھا جو کُھلا ہوا تھا۔ فرشتہ نے اپنا داہنا پیر سمندر پر رکھا اور بایاں پیر زمین پر۔ **۳** فرشتہ زور دار آواز میں اس طرح دہاڑا جیسے شیر ببّر دہاڑتا ہے فرشتہ کے چلاّنے کے بعد سات گرج کی آوازوں نے کہا۔ **۴** جب گرجدار سات آوازوں نے کہا، "تو جو انہوں نے کہا میں نے انہیں لکھنے کا اِرادہ کیا۔ لیکن میں نے آسمان سے آواز سنی جو کہہ رہی تھی "جو باتیں سات گرجدار نے کہی ہیں انہیں مت لکھو۔ اور انہیں راز میں رکھو۔"

۵ تب وہ فرشتہ جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑے دیکھا تھا اس نے اپنا داہنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا۔ **۶** اور فرشتہ نے اس سے وعدہ لیا اس کے نام سے جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور جس نے آسمان اور اس میں کی ہر ایک چیزیں زمین۔ اور زمین پر کی چیزیں سمندر اور اُس کے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں فرشتے نے کہا، "اب اور نہ دیر ہو گی۔ **۷** جب ساتویں فرشتہ کا بگل پھونکنے کا وقت آئے گا تب خُدا کا خفیہ منصوبہ پورا ہو گا وہ منصوبہ ہے خوش خبری جو خُدا نے اپنے خادم نبیوں کو دی۔"

۸ تب میں نے وہی آواز آسمان سے سنی جو مجھ سے دوبارہ کہہ رہی تھی اور کہا "جاؤ اور طُومار کو جو فرشتہ کے ہاتھ میں ہے لے لو۔ جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے۔"

۹ اس طرح میں نے اس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ وہ طُومار مجھے دے دے فرشتے نے مجھ سے کہا "یہ طُومار کو کھاؤ" اس سے تُمہارے پیٹ میں کڑواہٹ ہو گی لیکن منہ میں بہت میٹھی شہد جیسی ہو گی۔" **۱۰** اور میں نے اس فرشتہ کے ہاتھ سے طُومار کو لے کر کھا لیا حقیقت میں جس کا مزہ مجھے شہد جیسا لگا لیکن کھانے کے بعد پیٹ میں کڑواہٹ ہوئی۔

ابدّون قدیم عہد نامہ کے مطابق یہ ایسی جگہ ہے جسے موت کی جگہ کہتے ہیں۔
ایّوب ۲۶:۶؛ زبور ۸۸:۱۱

۱۱ تب اس نے مجھ سے کہا، ”تُمھیں کئی لوگوں قوموں، اہل زبان لوگوں اور بادشاہوں پر دوبارہ نُبوت کرنی ہے۔“

دو گواہ

۱۱ تب مجھے ایک ہاتھ کے عصا جتنی ناپنے کی لکڑی دی گئی اور کہا گیا کہ ”جاؤ خُدا کے ہیکل کو اور قربان گاہ کو ناپو اور وہاں کے عبادت کرنے والوں کو گِنو۔“ ۲ لیکن ہیکل کے باہر کے صحن کو الگ کرو اور اسے نہ ناپو کیوں کہ وہ غیر یہودیوں کو دے دیا گیا ہے اور وہ لوگ مقدس شہر کو بیالیس مہینوں تک روندیں گے۔ ۳ اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا اور وہ ٹاٹ اوڑھیں گے اور ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک نبّوت کریں گے۔“ ۴ یہ دو گواہ دو زیتون کے درخت ہیں اور دو چراغ جو زمین کے خُداوند کے سامنے کھڑے ہیں۔ ۵ اگر کوئی شخص ان گواہوں کو ضرر پہنچانے کی کوشش کرے تو اُنکے مُنہ سے آگ نکلے گی اور ان کے دشمنوں کو مار ڈالے گی۔ اگر کوئی شخص انہیں ضرر پہونچانے کی کوشش کرے تو اُسے اسی طرح مرنا ہو گا۔ ۶ اپنی نبوّت کے دوران ان گواہوں کو اختیار رہے گا کہ وہ آسمان کو مقفل کردیں تا کہ بارش نہ برسے۔ اور انہیں یہ بھی اختیار ہو گا کہ وہ پانی میں تبدیلی کریں۔ اور انہیں یہ اختیار ہو گا کہ ہر قسم کی آفت زمین پر لائیں۔ اس طرح جتنی مرتبہ چاہیں وہ ایسا کرسکتے ہیں۔

۷ جب ان دونوں گواہوں نے اپنی گواہی سنانا ختم کریں گے تو جانور ان سے لڑے گا یہ وہی جانور ہے جو بغیر تہہ کے گڑھے سے آیا ہے جانور انہیں شکست دے کر مار ڈالے گا۔ ۸ اور ان گواہوں کی لاشیں اُس بڑے شہر کی گلیوں میں پڑی رہیں گی ان کے نام سدوم اور مصر ہیں۔ اِن ناموں کے خاص معنی ہیں یہ وہ شہر ہے جہاں اُن کے خُداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ ۹ ہر قسم کے لوگ قبیلے اہل زبان اور قومیں ان دو گواہوں کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھتے رہیں گے اور لوگ انہیں دفن کرنے سے انکار کریں گے۔ ۱۰ زمین پر رہنے والے لوگ ان دونوں کی موت سے خوش ہوں گے اور دعوتیں کرکے ایک دوسرے کو تحفے دیں گے وہ ایسا اِس لئے کریں گے کیوں کہ یہ دونوں نبّیوں نے زمین کے لوگوں کو ستایا تھا۔

۱۱ لیکن اُن ساڑھے تین دن بعد خُدا کی طرف سے اِن سے دو نبّیوں میں زندگی داخل ہوئی تو وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوگئے تھے۔ جن لوگوں نے انہیں دیکھا بہت خوفزدہ ہوئے۔ ۱۲ اُس کے بعد ان دو نبّیوں نے آسمان سے آواز سنی جو اُن سے کہہ رہی تھی ”اوپر یہاں آؤ“ اور دو نبّیوں نے بادلوں کے ذریعہِ آسمان پر گئے ان کے دشمنوں نے انکو آسمان میں جاتے ہوئے دیکھا۔ ۱۳ پھر اسی وقت ایک زلزلہ آیا نتیجہ میں شہر کا دسواں حصّہ تباہ ہو گیا اور اس زلزلہ سے سات ہزار آدمی مر گئے۔ جو لوگ مرنے سے بچ گئے وہ بہت ڈرے ہوئے تھے اور آسمان کے خُدا کی حمد کرنے لگے

۱۴ دوسری بڑی تباہی ختم ہوئی اور تیسری بڑی آفت جلد ہی آرہی ہے۔

ساتواں بگل

۱۵ ساتویں فرشتے نے نرسنگہ پھونکا تب آسمان میں بڑی آوازیں پیدا ہوئیں آوازوں نے کہا:

”دنیا کی بادشاہت ہمارے خُداوند اور اُسکے مسیح کی ہوگی جو ہمیشہ ہمیشہ حکومت کرے گا۔“

۱۶ تب چوبیس بزرگ جو خُدا کے سامنے اپنے تخت پر تھے مُنہ کے بل گرے اور خُدا کی عبادت کی۔ ۱۷ بزرگوں نے کہا:

”اے خُداوند قادر مطلق ہم تیرے شکر گذار ہیں تو وہی ہے جو ہے اور تھا، ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنی بڑی قدرت سے بادشاہت شروع کی۔

۱۸ دنیا کے لوگوں کو غصّہ آیا لیکن یہ وقت تیرے غضب کا ہے اب وقت آیا ہے کہ مرے ہوئے لوگوں کے ساتھ انصاف کیا جائے اور یہ وقت ہے کہ تیرے خادموں نبّیوں کو اجر ملے۔ یہ وقت ہے تیرے مقدّس لوگوں کو اور جو تیری عزّت کرتے ہیں بڑے اور چھوٹے ہیں۔ انہیں اجر ملے۔“ یہ وقت ہے کہ ان لوگوں کو تباہ کرنے کا جنھوں نے زمین کو تباہ کیا۔“

۱۹ پھر آسمان میں جو خُدا کا ہیکل ہے کھولا گیا۔ مقدّس صندوق کا وہ معاہدہ جو خُدا نے اپنے لوگوں سے کیا اس کے ہیکل میں دکھائی دیا تب بجلیاں اور آوازیں گرجیں پیدا ہوئیں اور زلزلہ آیا اور بڑے بڑے اولے پڑے۔

عورت اور اژدھا

۱۲ تب آسمان پر ایک بڑا نشان نمودار ہوا یعنی ایک عورت نظر آئی جو سورج کو اوڑھے ہوئے تھی۔ اور چاند اسکے پیروں کے نیچے تھا اور اس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا۔ ۲ وہ عورت حاملہ تھی اور دردِزہ سے چِلاّرہی تھی اور وہ بچّہ جننے والی تھی۔ ۳ تب دوسرا نشان آسمان پر نمودار ہوا جو ایک سرخ اژدھا تھا جس کے سات سر تھے۔ اور ہر سر پر تاج اور اس کے سات سینگ تھے۔ ۴ اُس اژدھے کی دُم نے تہائی ستاروں کو آسمان سے سمیٹ کر زمین پر پھینک دیا وہ اژدھا عورت کے سامنے ٹھہرا تھا جو بچّہ جننے کے قریب تھی اور وہ اژدھا اس انتظار میں تھا کہ جیسے ہی وہ بچّہ جنے تو وہ اس کو کھاجائے۔ ۵ اس عورت نے مرد بچے کو جنم دیا جو فولادی عصا لیکر تمام قوموں پر حکومت کرنے والا تھا اُس بچّے کو فوراً خُدا کے پاس اور اُس کے تخت پر پہنچا دیا گیا۔ ۶ وہ عورت

ریگستان میں بھاگ گئی جہاں خُدا نے اس کے لئے جگہ تیار رکّھی تھی تا کہ وہاں اس کی ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک پرورش کی جانے والی تھی۔

۷ تب اس آسمان پر جنگ ہوئی میکائیل اور اس کے فرشتوں نے اژدھا سے لڑائی کی اژدھا اور اُسکے فرشتے لڑے۔ ۸ لیکن اژدھا طاقتور تھا اس لئے وہ اس کے فرشتوں نے آسمان میں اپنی جگہ کھو دی۔ ۹ اژدھا کو آسمان کے باہر پھینک دیا گیا (وہ قدیم سانپ اسکا نام خبیث روح اور شیطان ہے) جو ساری دنیا کو غلط راہ پر لے گیا اژدھا اور اس کے ساتھی فرشتوں کو زمین پر پھینک دیا گیا۔

۱۰ تب میں نے آسمان میں سے ایک زور دار آواز سنی جو کہہ رہی تھی کہ ”فتح اور قوّت اور ہمارے خُدا کی بادشاہت اور اس کے مسیح کا اختیار اب آپہونچا ہے۔ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والے جو رات دن ہمارے خُدا کے آگے ان پر الزام لگایا کرتا تھا اس کو نیچے پھینک دیا گیا۔ ۱۱ ہمارے بھائیوں نے اس کو برّہ کے خون اور سچّائی کی تبلیغ کی اور انہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کی اور نہ ہی موت سے ڈرے۔ ۱۲ اسلئے آسمان اور اس میں رہنے والو! خوش ہو جاؤ۔ زمین اور سمندر میں تُمہارے لئے بڑی تباہی ہے کیوں کہ شیطان تُمہارے پاس نیچے آیا ہے وہ نہایت غضبناک ہے اس لئے وہ جانتا ہے کہ اس کے پاس بہت تھوڑا وقت ہے۔“

۱۳ اژدھے نے جب یہ محسوس کیا اسکو زمین پر پھینک دیا گیا ہے تو اس نے اُس عورت کا پیچھا کرنا شروع کیا جس نے مرد بچّے کو جنا تھا۔ ۱۴ لیکن اس عورت کو بڑے عقاب کی مانند دو پر دیئے گئے تا کہ وہ اڑ کر ریگستان میں وہاں پہونچ جائے جہاں اس کے لئے جگہ تیار رکھی گئی تھی جہاں اس کے ساڑھے تین سال تک نگہداشت کی جائے گی وہاں وہ محفوظ اور سانپ سے بہت دور تھی۔ ۱۵ اژدھے نے اپنے مُنہ سے کسی ندی کی طرح پانی بہایا تا کہ پانی کا وہ سیلاب اس عورت کو بہالے جائے۔ ۱۶ لیکن زمین اس عورت کی مدد کی اس زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور اژدھے کے مُنہ سے بہائی ہوئی ندی کو نگل لیا۔ ۱۷ اِس لئے اژدھا اس عورت پر بے حد غضب ناک ہوا اور اس کے باقی بچّوں سے جو خُدا کے احکام کی تعمیل کرنے والے اور یسوع کی گواہی دینے والے تھے اُن کے خلاف لڑنے کو گیا۔

۱۸ اژدھا جا کر ساحل سمندر پر ٹھہر گیا۔

دو جانور

۱۳ تب میں نے ایک جانور کو سمندر سے نکلتا ہوا دیکھا جس کے دس سینگ اور سات سر تھے۔ اس کی ہر سینگ پر ایک تاج تھا اور اس کے ہر سر پر بُرا نام لکھا ہوا تھا۔ ۲ جانور تیندوے جیسا دکھائی دیتا تھا اس کے پیر ریچھ کی مانند تھے اور اس کا مُنہ ببّر جیسا تھا اور ساحل پر ٹھہرے ہوئے اژدھے نے اپنی ساری طاقت اور تخت اور عظیم اختیار اس جانور کو دیا۔ ۳ اُس کے دس سروں میں سے ایک سر کا مہلک زخم دکھائی دیا۔ لیکن وہ مہلک زخم اچھا ہو گیا دنیا کے تمام لوگ حیرانی سے اس جانور کی پیروی کرنے لگے۔ ۴ لوگوں نے اژدھے کی عبادت کرنا شروع کی۔ کیوں کہ اس نے اپنی طاقت جانور کو دی تھی اور لوگ اس جانور کی بھی عبادت کرنے لگے اور کہا، ”کون اس جانور کی مانند طاقتور ہے ؟ اور کون اس سے لڑسکتا ہے ؟“

۵ اُس جانور کو غرور کے الفاظ اور کفر کے کلمات کہنے کے لئے اور اس کو بیالیس مہینے تک طاقت کے استعمال کرنے کی چھوٹ دی گئی۔ ۶ اس جانور نے خُدا کے خلاف کفر کے الفاظ کہنے کے لئے منہ کھولا اور خُدا کے نام کے خلاف اس کے آسمان کے رہنے والوں کے لئے کفر کے جملے کہے۔ ۷ اُس جانور کو خُدا کے مقدّس لوگوں کے خلاف لڑنے اور اِن کو ہرانے کا اختیار دیا گیا ہر قبیلہ ہر نسل کے لوگوں اور ہر قوم کے اہل زبان پر اختیار دیا گیا۔ ۸ زمین کے تمام لوگ اس جانور کی عبادت کرنا شروع کی۔ یہ وہی لوگ ہیں جو دنیا کے شروع ہونے کے بعد جن کے نام برّہ کی کتاب حیات میں نہیں تھے۔ صرف برّہ ہی تھا جو ذبح کیا گیا۔

۹ ہر کوئی شخص جس کے کان ہوں غور سے سنے:

۱۰ اگر کوئی قید میں جانے والا ہے تو وہ قید میں جاتا ہی ہو گا اگر کوئی
تلوار سے قتل کیا جاتا ہے تو وہ تلوار سے ہی قتل ہو گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا کے مقدس لوگوں کو ایمان اور صبر کی ضرورت ہے۔

۱۱ تب میں نے ایک دوسرے جانور کو دیکھا جو زمین سے آیا ہوا تھا۔ جس کو برّہ کی مانند دو سینگ تھے اور اژدھے کی طرح بولتا تھا۔ ۱۲ یہ جانور پہلے جانور کے سامنے کھڑے ہو کر اور اپنے اختیار کو استعمال کرنا شروع کیا اور زمین پر رہنے والے لوگوں کو پہلے والے جانور کی عبادت کروانا شروع کی پہلا جانور وہی تھا جس کو مہلک زخم لگا اور وہ اچھا ہو گیا تھا۔ ۱۳ یہ دوسرا جانور بھی بڑے عجیب عجیب معجزے دکھاتا تھا حتیٰ کہ وہ لوگوں کو آسمان سے زمین پر آگ آتی ہوئی دکھاتا تھا۔ ۱۴ دوسرا جانور زمین پر رہنے والے لوگوں کو بے وقوف بناتا تھا کیوں کہ وہ اس اختیار کے ذریعہ جو اس کو دیا گیا تھا اس کے ذریعہ بے وقوف بناتا وہ اس قسم کے معجزوں سے پہلے جانور کی گویا خدمت کرتا۔ دوسرے جانور نے لوگوں کو حکم دیا کہ پہلے جانور کی تعظیم کے لئے ایک بُت بنائے یہ وہ جانور تھا جو تلوار سے

زخمی ہوا پھر بھی مرا نہیں۔ ۱۵ دوسرے جانور کو اختیار دیا گیا کہ پہلے جانور کے بُت میں جان ڈالے تاکہ وہ بہت سے لوگوں سے بات کرکے حکم دے کہ جنہوں نے اس جانور کی عبادت نہیں کی وہ قتل کئے جائیں گے۔ ۱۶ دوسرا جانور تمام چھوٹے بڑے، امیر غریب آزاد اور غلام سبھی سے زبردستی کی کہ وہ اپنے دہنے ہاتھ یا اپنی پیشانی پر نشان لگائیں۔ ۱۷ اگروہ جانور کا نام نشان یا اس کے عدد کسی شخص پر نہ ہو تو وہ کوئی چیز خرید و فروخت نہ کر سکے گا۔ ۱۸ کوئی شخص جسے سمجھ ہو وہ جانور کے عددوں کے معنوں کو سمجھ سکتا ہے اس کے لئے دانشمندی ضروری ہے یہ عدد دراصل آدمی کا عدد ہے جو ۶۶۶ ہے۔

نغمہ نجات

۱۴ تب میں نے دیکھا کہ میرے سامنے برّہ ہے جو کوہِ صیّون پر کھڑا ہے اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ ہیں ان کی پیشانیوں پر اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھا ہوا ہے۔ ۲ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو سیلاب کے پانی کے شور اور گرجدار بجلی کے شور کی مانند تھی۔ جو آواز میں نے سنی وہ ایسی ہی تھی جیسے کُچھ لوگ بربط بجارہے ہوں۔ ۳ لوگوں نے ایک نیا گیت تخت کے سامنے اور چار جانداروں اور بزرگوں کے سامنے گایا جن لوگوں نے وہ نیا گیت سیکھا وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ تھے جو دنیا میں سے خرید لئے گئے تھے۔ ان کے سوا اور کوئی دوسرا اس گیت کو نہ سیکھ سکا۔ ۴ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ وہ تھے جنہوں نے عورتوں کے ساتھ کوئی بُرا کام نہیں کیا بلکہ اپنے آپ کو پاکیزہ رکھا۔ وہ جہاں بھی گئے وہاں برّہ کے ساتھ چلے اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگ دنیا کے لوگوں میں سے خریدے گئے تھے۔ یہ پہلے لوگ تھے جنہیں خُدا اور برّہ کے لئے پیش کیا گیا۔ ۵ اِن لوگوں نے کبھی جھوٹ نہیں کہا کوئی غلطی نہیں کی۔

تین فرشتے

۶ تب میں نے دوسرے فرشتے کو ہوا میں اونچائی پر اڑتے دیکھا۔ جس کے پاس ابدی خوشخبری تھی زمین کے رہنے والی ہر قوم قبیلہ اور اہل زبان لوگوں کو سنانے کے لئے۔ ۷ فرشتہ نے بڑی آواز میں کہا ’’خُدا سے ڈرو اور اسکی تعریف کرو کیوں کہ اس کے انصاف کرنے کا وقت آگیا ہے۔ خُدا کی عبادت کرو جس نے آسمان۔ زمین۔ سمندر اور چشموں کو پیدا کیا۔‘‘ ۸ فوراً بعد دوسرا فرشتہ پہلے فرشتہ کے بعد ہی آیا اور کہا ’’عظیم شہر بابل تباہ ہو گیا۔ اُس نے تمام قوموں کو اپنی فحاشی کی اور خُدا کے غضب کی مئے پلائی ہے۔‘‘

۹ پہلے دو فرشتوں کے بعد ایک تیسرا فرشتہ آیا اور تیسرے فرشتے نے بھی اونچی آواز سے کہا، ’’جو کوئی اس جانور کی یا اس جانور کے بُت کی عبادت کرے اور اس جانور کا نشان اپنی پیشانی یا ہاتھ پر لگاتا ہے اس کے لئے۔ ۱۰ ایسا شخص گویا خُدا کے غضب کی مئے پیتا ہے جو اُسکے غضب کے پیالے میں بغیر ملاوٹ کے تیار کی گئی ہے ایسے شخص کو جلتی ہوئی گندھک کا عذاب مقدس فرشتوں اور برّہ کے سامنے دیا جائے گا۔ ۱۱ اور اس عذاب سے جو دھواں اٹھے گا وہ ہمیشہ اُٹھتا رہے گا جو بھی اس جانور اور اس کے بت کی عبادت کرے گا اور اس کے نام کا نشان حاصل کرے گا اسے دن رات کبھی سلامتی نہیں ملے گی۔‘‘ ۱۲ خُدا کے مقدس لوگوں کو صبر کرنا چاہئے انہیں خُدا کے احکام کی تعمیل اور یسوع پر مضبوط ایمان رکھنا چاہئے۔

۱۳ تب میں نے آسمان سے آواز سنی اُس نے کہا، ’’لکھو! اب سے جتنے خُداوند میں مرے ہیں وہ مُبارک ہیں۔‘‘

اور رُوح نے کہا ہاں، ’’وہ لوگ اپنی سخت محنت کی وجہ سے آرام پائیں گے جو انہوں نے کی ہے وہی ان کے ساتھ ہوں گے۔‘‘

زمین کی فصل

۱۴ تب میں نے دیکھا کہ ایک سفید بادل میرے سامنے ہے اُس بادل پر ابن آدم کے جیسا کوئی بیٹھا تھا جس کے سر پر سونے کا تاج اور اس کے ہاتھ میں تیز درانتی تھی۔ ۱۵ پھر دوسرا فرشتہ ہیکل سے باہر آیا اور اس بادل پر بیٹھا ہوا تھا پکار کر کہا ’’اپنی درانتی لو اور فصل کاٹو کیوں کہ زمین کی فصل کی کٹائی کا وقت آ گیا ہے زمین کی فصل پک ی ہے۔‘‘ ۱۶ وہ جو بادل پر بیٹھا تھا اس نے زمین پر درانتی پھینک دی اور زمین کی فصل کٹ گئی تھی۔

۱۷ دوسرا فرشتہ آسمان کے ہیکل کے باہر آیا اس فرشتہ کے پاس بھی تیز درانتی تھی۔ ۱۸ ایک اور فرشتہ قربان گاہ سے آیا جو آگ پر اختیار رکھتا تھا اس نے تیز درانتی والے فرشتے سے کہا، ’’اپنی تیز درانتی لے اور زمین کے انگور کی بیلوں کے گُچھّے جمع کر لے کیوں کہ زمین پر انگور پک چکے ہیں۔‘‘ ۱۹ فرشتہ نے اپنی درانتی زمین پر پھینکی فرشتے نے زمین کے انگوروں کی بیل سے انگور جمع کرکے خُدا کے غضب کے انگور کشید کرکے حوض میں پھینک دیا۔ ۲۰ انگوروں کو اس حوض میں نچوڑا گیا جو شہر کے باہر تھا۔ جس سے اتنا خون بہا کہ وہ گھوڑے کے لگام کی اونچائی تک دوسو میل کے فاصلے تک بہہ نکلا۔

فرشتے آخری طاعونی وباء کے ساتھ

۱۵ تب میں نے آسمان میں ایک نشان دیکھا جو بڑا ہی عظیم اور تعجب خیز تھا کہ سات فرشتے سات پچھلی آفتیں لا رہے تھے اور ان آفتوں پر خُدا کا غضب ختم ہو گیا ہے۔

۲ میں نے آگ سے ملا شیشے کا سمندر جیسا دیکھا سب لوگ جنہوں نے اس جانور اور اس کے بُت اور اس کے نام کے عدد پر فتح حاصل کی اس شیشہ کے سمندر کے پاس بربطیں لئے کھڑے ہوئے تھے۔ جو خُدا نے انہیں دی تھی۔ **۳** اور انہوں نے خُدا کے بندہ موسیٰ کا گیت گایا او برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے:

”خُداوند خُدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے عجیب ہیں تو قوموں کا بادشاہ
تیرے راستے راست اور درست ہیں۔
۴ اے خُداوند کون تجھ سے نہیں ڈرتا؟ کون تیرے نام کی تعریف
نہیں کرتا ؟ اس لئے کے تو ہی تنہا مقدس ہے تمام قومیں آکر تیرے
سامنے عبادت کریں گے۔ کیوں کہ واضح ہے کہ تو جو کُچھ کرتا ہے وہ صحیح
ہے۔“

۵ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ شہادت کے خیمہ کا مقدّس آسمان میں کھولا گیا۔ **۶** سات فرشتے سات آفتوں کو اُٹھائے ہیکل سے باہر آئے وہ صاف اور چمکدار سوتی لباس پہنے ہوئے تھے اور اپنے سینوں پر سنہرے پٹکے باندھے ہوئے تھے۔ **۷** تب ان چار جانداروں میں سے ایک نے ان ساتوں فرشتوں کو سات عدد سونے کے کٹورے دیئے جو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے خُدا کے غضب سے بھرے ہوئے تھے۔ **۸** ہیکل میں خُدا کی قدرت اور جلال کا دھواں بھر گیا کوئی بھی اس ہیکل میں اس وقت تک داخل نہ ہو سکا جب تک ان سات فرشتوں کی سات آفتیں ختم نہ ہو گئی۔

خُدائی غضب سے لبریز کٹورے

۱۶ تب مجھے ہیکل میں سے ایک بڑی آواز سنائی دی وہ آواز سات فرشتوں سے کہی! ”جاؤ اور خُدائی غضب کے کٹوروں کو زمین پر اُنڈیل دو۔“

۲ پہلا فرشتہ گیا اور اپنے کٹورے کو زمین پر انڈیل دیا تب ایک بد نما تکلیف دہ پھوڑا جس پر جانور کا نشان تھا ان تمام لوگوں پر ابھر آیا جو اس بُت کی عبادت کرتے تھے۔

۳ دوسرے فرشتہ نے اپنا کٹورہ سمندر پر انڈیلا نتیجہ یہ ہوا کہ سمندر خون میں بدل گیا جیسے کسی مردے کا خون اور سمندر کے تمام جاندار مر گئے۔ **۴** تیسرے فرشتے نے اپنے کٹورہ کو دریاؤں اور پانی کے چشموں پر انڈیلا نتیجہ یہ ہوا کہ دریا اور چشمے کا پانی خون میں تبدیل ہو گیا۔ **۵** پھر میں نے پانی کے فرشتہ کو خُدا سے کہتے سنا:

”تم یہ فیصلہ کرنے میں منصف نکلے۔ تو صرف ایک ہے جو تھا اور
موجود رہے گا تو ہی مقدس ہے۔
۶ لوگوں نے تیرے مقدس لوگوں کا اور تیرے نبّیوں کا خون بہایا
تھا اور تو نے ان لوگوں کو خون پینے کو دیا۔“

۷ میں نے قربان گاہ کو کہتے سنا:

”بے شک اے خُداوند خُدا قادرِ مطلق تیرے فیصلے درست اور راست
ہیں۔“

۸ چوتھے فرشتے نے اپنا کٹورہ سورج پر انڈیلا نتیجہ یہ ہُوا کہ سورج کو اپنی آگ سے لوگوں کو جھلسانے کا اختیار دیا گیا۔ **۹** وہ لوگ شدّت کی گرمی سے جھلس گئے تو اُنہوں نے خُدا کی شان میں کفر کے کلمات بکنے لگے لیکن خُدا ہی ہے جو ان آفتوں پر اختیار رکھتا ہے پھر بھی لوگوں نے نہ تو اپنے دلوں اور زندگیوں کو بدل کر توبہ کی نہ خُدا کی حمد کئے۔

۱۰ پانچویں فرشتہ نے اپنا کٹورہ اس جانور کے تخت پر چھڑکا اور ایک لمحہ میں جانور کی بادشاہت تاریکی میں ڈوب گئی اور لوگ درد و کرب سے اپنی زبانیں کاٹنے لگے۔ **۱۱** اور اپنی تکلیفوں اور زخموں کی وجہ سے آسمان کے خُدا کے بارے میں کُفر بکنے لگے لیکن انہوں نے اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں سے توبہ نہ کی۔

۱۲ چھٹے فرشتے نے اپنا کٹورہ بڑے دریائے فرات پر انڈیل دیا تو دریا کا پانی سوکھ گیا نتیجہ یہ ہوا کہ مشرق سے آنے والے بادشاہوں کے لئے راستہ تیار ہوا۔ **۱۳** تب میں نے تین ناپاک رُوحیں جو مینڈکوں کی مانند تھی اژدھے کے منہ سے اور جانور کے منہ سے اور جھوٹے نبی کے مُنہ سے نکلتے دیکھی۔ **۱۴** یہ بد روحیں خبیث روحیں تھی اور جنہیں معجزہ کی طرح نشانیاں دکھانے کی قوّت ہے اور یہ بدروحیں تمام دنیا کے بادشاہوں کو جنگ کرنے کے واسطے جمع کرتی ہیں۔ جو خُدائے برترو قادر کے عظیم دن کی جنگ کے لئے۔

۱۵ ”سنو! میں آؤں گا اور یکایک ایک چور کی طرح مُبارک ہے وہ شخص جو جاگتا رہے اور اپنے کپڑے اپنے پاس رکھے تاکہ اسے بغیر کپڑوں کے جانے کے لئے مجبور نہ کیا جائے تاکہ لوگ اس کی برہنگی کو نہ دیکھیں۔“

۱۶ تب بد رُوحیں بادشاہوں کو ایک مقام جس کو عبرانی زبان میں ہرمجدّون کہتے ہیں اُس جگہ جمع کیں۔

۱۷ پھر ساتویں فرشتہ نے اپنا کٹورہ ہوامیں انڈیل دیا تو ایک گرجدار آواز تخت سے جو ہیکل کے اندر تھی آئی اور آواز نے کہا! ”ختم ہو گیا۔“ ۱۸ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرج کے ساتھ ایسا سخت زلزلہ آیا کہ اس سے پہلے یعنی جب سے زمین پر انسان کی پیدائش ہوئی ایسا بڑا اور سخت زلزلہ کبھی نہیں آیا تھا۔ ۱۹ بڑا شہر تین حصّوں میں بٹ گیا۔ اور قوموں کے شہر تباہ ہوگئے اور خُدا نے عظیم بابل کے لوگوں کو سزا دینا نہیں بھولا اس نے اپنے غصّہ سے غضب کی مئے کا پیالہ پلائے۔ ۲۰ ہر جزیرہ غائب ہو گیا اور کوئی پہاڑ کہیں بھی نظر نہیں آیا۔ ۲۱ بڑے بڑے اولے جن کا وزن تقریباً سو پونڈ تھا آسمان سے لوگوں پر گرے اور دوزخ کی آفت کے سبب لوگ خُدا کے لئے کفر بکنے لگے اور یہ آفت نہایت ہی نا قابل برداشت تھی۔

عورت جانور کے اوپر

۱۷ سات فرشتوں میں سے ایک فرشتہ نے جس کے پاس سات کٹورے تھے آکر مجھ سے کہا، ”ادھر آؤ میں تم کو مشہور فاحشہ کو دی جانے والی سزا دکھاؤں گا“ اور جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔ ۲ زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ جنسی حرامکاری کی ہے اور جو زمین پر ہیں اس کی زمین کے جنسی گناہوں کی مئے سے مدہوش ہو گئے تھے۔“

۳ تب وہ فرشتہ مجھ کو رُوح سے ریگستان میں لے گیا جہاں میں نے دیکھا کہ ایک عورت لال رنگ کے جانور پر بیٹھی ہے جس کے تمام جسم پر کفر کے نام لکھے ہوئے تھے اس جانور کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ ۴ یہ عورت قرمزی اور لال رنگ کے کپڑے پہنے ہوئی تھی اور سونا، جواہرات، اور موتیوں کی سجاوٹ سے چمک رہی تھی اس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا اور اس پیالہ میں اس کی فحش اور حرام کاری کی ناپاک چیزیں بھری ہوئی تھی۔ ۵ اس کی پیشانی پر نام لکھا تھا جس کے پوشیدہ معنی تھے جو کُچھ وہ لکھا تھا یہ تھا:

”عظیم بابل فاحشہ اور زمین کی مکروہات کی ماں“

۶ میں نے دیکھا کہ وہ عورت خُدا کے مقدس لوگوں کا خون اور ان لوگوں کا خون جنہوں نے یسوع پر ان کے ایمان کو ظاہر کیا تھا پی کر مسرور تھی۔

جب میں نے اس عورت کو دیکھا تو سخت حیرت میں پڑ گیا۔ ۷ تب فرشتہ نے مجھ سے کہا، ”تم اس طرح حیران کیوں ہو؟ میں تُمہیں اُس عورت اور جانور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں جس پر وہ سوار ہے اس کے پوشیدہ معنی بتاؤں گا۔ ۸ وہ جانور جسے تم نے دیکھا ہے کبھی وہ زندہ تھا لیکن اب وہ زندہ نہیں ہے وہ جانور پھر زندہ ہو کر جہنم کے گڑھے سے تباہ ہونے کے لئے باہر آئے گا۔ روئے زمین پر جو لوگ رہتے ہیں اُسے دیکھ کر حیرت کریں گے وہ اسلئے حیرت میں ہوں گے کہ وہ کبھی زندہ تھا اور اب زندہ نہیں ہے۔ اور پھر دوبارہ آئے گا یہ لوگ وہ ہیں جن کے نام کتاب حیات میں دنیا کی ابتداء سے نہیں لکھے گئے تھے۔ ۹ تُمہیں یہ چیزیں سمجھنے کے لئے عقل والا دماغ چاہئے جانور کے سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں۔ ۱۰ ان میں سے پانچ بادشاہ مر چکے ہیں ایک بادشاہ باقی ہے اور ایک آنے والا ہے جب وہ آئے گا تو بالکل مختصر عرصہ کے لئے رہے گا۔ ۱۱ وہ جانور جو کبھی زندہ تھا اب زندہ نہیں وہ آٹھواں بادشاہ ہے اور وہ وہی ہے اسکا تعلق سات بادشاہوں سے ہے۔ اور وہ بھی تباہی کی طرف جا رہا ہے۔

۱۲ ”وہ دس سینگ جو تم نے دیکھے دس بادشاہ ہیں اور یہ دس بادشاہ ابھی تک بادشاہ بن کر حکومت نہیں کئے۔ لیکن انہیں بادشاہ بن کر حکومت کرنے کا اختیار ایک گھنٹے کے لئے جانور سے ملے گا۔ ۱۳ تمام دس بادشاہوں کا ایک ہی مقصد ہے وہ یہ کہ اپنا اختیار اور اقتدار جانور کو سونپ دیں۔ ۱۴ وہ برّہ کے خلاف جنگ کریں گے لیکن برّہ انہیں شکست دے گا کیوں کہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ وہ انہیں اپنے چُنندہ وفادار ساتھیوں کے ذریعہ شکست دے گا۔“

۱۵ تب فرشتہ نے مجھ سے کہا ”تم نے پانی دیکھا جہاں وہ فاحشہ بیٹھی ہے۔ یہ پانی دنیا کے کئی لوگ مختلف نسلیں، قومیں اور اہل زبان ہیں۔ ۱٦ جانور اور دس سینگ جسے تم نے دیکھا اس فاحشہ سے نفرت کریں گے اور اس سے ہر چیز چھین کر اس کو ننگی چھوڑ دیں گے وہ اس کے بدن کو کھائیں گے اور اسکو آگ میں جلائیں گے۔ ۱۷ خُدا نے دس سینگوں والے کے دلوں میں اپنی مرضی پورا کرنے کی خواہش ڈال دی۔ وہ اپنی حکومت کرنے کا اختیار جانور کو دینے راضی ہوگئے وہ اس وقت تک حکومت کریں گے جب تک خُدا کا یہ کہا پورا نہ ہو جائے۔ ۱۸ وہ عورت جسے تم نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتی ہے۔“

بابل کی تباہی

۱۸ میں نے ایک دوسرے فرشتہ کو آسمان سے نیچے آتے ہوئے دیکھا اس فرشتہ کے پاس زیادہ طاقت تھی۔ اس کے جلال سے زمین روشن ہو گئی۔ ۲ فرشتہ نے گرجدار آواز میں چلّایا:

”وہ تباہ ہو گئی عظیم شہر بابل تباہ ہو گیا وہ بابل شیطانوں کا گھر بن گیا یہ شہر ایسی جگہ میں تبدیل ہو گیا جہاں سب ناپاک روحوں کو رہنے کے لئے

جگہ مل سکتی ہے وہ شہر ہر قسم کے ناپاک پرندوں سے بھر گیا وہ شہر تمام ناپاک اور قابل نفرت جانوروں کا شہر ہو گیا۔ **۳** زمین کے تمام لوگ اس جنسی حرام کاری اور خُدا کے غضب کی مئے پیئے ہوئے ہیں زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ حرام کاری کی ہے اور دنیا کے سوداگر اُس کے عیش و عشرت کی بدولت دولت مند ہو گئے۔“

۴ پھر میں نے آسمان سے دوسری آواز کو کہتے سنا:

”میرے لوگو! اس شہر سے باہر آؤ تا کہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ رہو اس پر مسلط کی گئی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آجائے۔

۵ شہر کے گناہوں کا اتنا ذخیرہ ہو گیا کہ اسمان تک پہونچ گیا اور خُدا نے اس کی حرام کاریوں کو فراموش نہیں کیا۔

۶ اُس نے دوسروں کے ساتھ جو سلوک کیا وہی سلوک اس کے ساتھ کیا کرو اِس کے کاموں کا اُسے دو گنا انعام دینا ہو گا۔ جو پیالہ مئے کا اِس نے دوسروں کے لئے بھرا اِس کے لئے تم دو گنا پیالہ مئے کا اس کے لئے بھرو۔

۷ جس طرح اِس نے اپنے لئے امیرانہ شاندار طریقہ اپنایا اور عیاشی کی تھی۔ اُسی طرح اُسکو غم اور پریشانی میں غرق ہونے دو کیوں کہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے۔ میں ملکہ ہوں اور اپنے تخت پر بیٹھی ہوں میں بیوہ نہیں ہوں میں کبھی غم کا مزہ نہیں چکھوں گی۔

۸ اس لئے یہ آفتیں اِس پر ایک ہی دن میں آئیں گی۔ موت، غم، اور قحط وہ آگ میں جلادی جائے گی کیوں کہ اُس کا انصاف کرنے والا خُداوند خُدا بہت طاقتور ہے۔“

۹ ”وہ زمین کے بادشاہ جو اس کے ساتھ زنا کاری کی ہے اور اس کے ساتھ عیش میں حصّہ دار تھے۔ جب اس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اُس کے لئے روئیں گے اور غمگیں ہوں گے کہ وہ جل گئی ہے۔ **۱۰** اِس کے عذاب کے ڈر سے وہ بادشاہ اس سے دور کھڑے ہوں گے اور کہیں گے:

بھیانک! بھیانک! اے عظیم شہر! اے طاقتور شہر بابل تجھے صرف ایک گھنٹے میں سزا مل گئی۔

۱۱ ”اور زمین کے تاجر اس پر روئیں گے اور غمزدہ ہوں گے وہ اِس لئے غمزدہ ہوں گے کہ وہاں کوئی بھی انکی چیزوں کا خریدار نہ ہو گا۔ **۱۲** وہ ان قیمتی چیزوں کے تاجر ہیں جو سونا، چاندی، جواہرات، موتی، عمدہ مہین کتانی ارغوانی کپڑے، ریشمی اور قرمزی کپڑے ہر طرح کے خوشبو دار لکڑیاں اور ہمہ قسم کے ہاتھی دانت کے اشیاء اور نہایت بیش قیمتی لکڑی کانسہ لوہا اور سنگ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں۔ **۱۳** وہ تاجر دار چینی، مصلح، عود، لوبان، اور عطر، مئے، زیتون کا تیل عمدہ آٹا، گیہوں، مویشی، بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں غلام اور آدمی کی جانیں بیچیں گے تاجر چیخیں گے اور کہیں گے:

۱۴ اے شہر بابل تیری پسندیدہ چیزیں تجھ سے دور ہو گئی۔ تمام عیش و عشرت غائب ہو گی اور دوبارہ کبھی یہ چیزیں نہیں ملے گی۔

۱۵ ”وہ تاجران تمام چیزوں کو فروخت کر کے اس شہر میں دولتمند بن گئے تھے اب اس کی مصیبتوں سے ڈر کر اس سے دور کھڑے ہیں۔ وہ رو رہے ہیں اور غم زدہ ہیں۔ **۱۶** اور کہیں گے:

بھیانک! بھیانک! اس عظیم شہر کا یہ افسوسناک واقعہ ہے۔ ہائے ہائے یہ عظیم شہر جو کبھی عمدہ کتان اور ارغوانی اور قرمزی کپڑوں سے ملبوس تھا اور سونے، جواہرات اور موتیوں سے آراستہ تھا۔

۱۷ یہ سب عظیم دولت ایک گھنٹے میں تباہ ہو گئی!“

”ہر بحری کپتان اور تمام لوگ جو جہاز پر سفر کرتے تھے۔ اور ملّاح اور دوسرے لوگ جو سمندر سے پیسہ کماتے تھے بابل سے دور کھڑے تھے۔ **۱۸** جب وہ اُس کے جلنے سے جو دھواں اٹھتا دیکھ کر زور کی آواز میں کہتے ”اس عظیم شہر جیسا کوئی اور نہیں تھا۔ **۱۹** وہ اپنے سر پر خاک اڑاتے، روتے اور غمزدہ ہو کر پکارتے:

ہائے بھیانک! بھیانک! اے عظیم شہر کے تمام وہ لوگ جن کے پاس سمندری جہاز تھے اسی کی بدولت دولتمند ہو گئے تھے لیکن یہ سب کُچھ ایک گھنٹہ میں تباہ ہو گیا۔

۲۰ خوش ہو اے آسمان اُس کے نصیب پر خوش ہو اے مقدس لوگو، رسُولو، اور نبّیو کیوں کہ خُدا نے اس کو جو کُچھ سلوک تم سے کیا تھا اس کی سزا دیدی۔“

۲۱ تب ایک طاقتور فرشتہ نے ایک بڑی چٹان جو چکّی کے پاٹ جتنی بڑی تھی اٹھا کر سمندر میں پھینکا اور کہا:

”اسی طرح شہر بابل بھی پھینکا جائے گا اور پھر کبھی نہ دیکھا جاسکے گا۔

۲۲ لوگوں کے بجاتے ہوئے بربط کے نغمے اور دوسرے ساز موسیقی

، بانسری بجانے والوں، نرسنگے پھونکنے والوں کی آوازیں دوبارہ تم میں کبھی نہیں سنائی دیں گی۔ کوئی بھی پیشہ کا مزدور کاریگر دوبارہ نہیں پایا جائے گا اور چکّی کے چلنے کی آواز تجھ میں پھر کبھی سنائی نہ دے گی۔

۲۳ پھر کبھی چراغوں کی روشنی تجھ میں نہیں چمکے گی نہ کبھی تجھ میں دولہے اور دلہن کی آوازیں سنائی دیں گی تیرے تاجر کبھی دنیا کے عظیم آدمی تھے۔ تیری جادوگری کی بدولت دوسری قومیں گمراہ ہو گئیں۔

۲۴ اور نبّیوں اور خُدا کے مقدس لوگوں اور زمین کے اور سب مقتولوں کا خون بہا کر قصوروار ٹھہرا۔ اور وہ تمام جنکو اس زمین پر قتل کر دیا گیا۔“

لوگوں کی آسمان میں خُدا کی ستائش

۱۹ ان باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ گاتے ہوئے سنا کہ:

“ہِلّلُویاہ! فتح اور جلال اور قدرت ہمارے خُدا ہی کی ہے۔
۲ اس کے فیصلے سچّے اور درست ہیں ہمارے خُدا نے اس فاحشہ کو سزادی جس نے زمین کو اپنی حرامکاریوں سے خراب کیا تھا اور اس سے اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا۔“
۳ ایک بار پھر آسمان پر انھوں نے:
“ہِلّلُویاہ کہا۔ اس کے جلنے سے ہمیشہ ہمیشہ دھواں اٹھتا ہی رہے گا۔“
۴ تب چوبیس بزرگ اور چار جاندار جھک گئے اور خُدا کی عبادت کی جو تخت پر بیٹھا ہے۔ انھوں نے کہا:
“آمین! ہِلّلُویاہ۔“

۵ تب تخت سے ایک آواز آئی جس نے کہا:

“تعریف اس خُدا کے لئے جس کی تُم سب بندگی کرتے ہو تعریف اس خُدا ہی کے لئے تُم سب چھوٹے بڑے ڈرتے ہو!“
۶ تب بڑی جماعت کی جیسی آواز میں نے سنی اور زور کے پانی کی جیسی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی جو کہہ رہی تھی:
“ہلّلویاہ! ہمارا خُداوند خُدا ہی قادر مطلق ہے جو حکومت کرتا ہے۔
۷ ہم کو خوشیاں منانے دو خوش رہنے دو اور خُدا کی حمد کرنے دو اس لئے برّہ کی شادی کا وقت آگیا ہے اور برّہ کی دلہن نے اپنے آپ کو پوری طرح تیار کرلیا ہے۔
۸ مہین کتان کا کپڑا جو چمکدار اور صاف ہے دلہن کو پہننے کے لئے دیا گیا (مہین کتان کا مطلب خُدا کے مقدس لوگوں کے نیک اعمال ہیں۔)“

۹ تب فرشتے نے مجھ سے کہا! “یہ لکھو! جن لوگوں کو برّہ کی شادی کی دعوت میں مدعو کیا گیا وہ مُبارک ہیں“ پھر فرشتے نے کہا “یہ خُدا کے سچّے الفاظ ہیں۔“

۱۰ تب میں فرشتہ کے قدموں میں عبادت کرنے کے لئے جھک گیا لیکن فرشتے نے مجھ سے کہا! “میری عبادت مت کرو میں بھی تُمہارے اور تُمہارے بھائیوں کی طرح خدمت گذار ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔اس لئے تم خُدا کی عبادت کرو۔ کیوں کہ یسوع کی گواہی ہی نبوت کی روح ہے۔“

سُفید گھوڑے کا سوار

۱۱ تب میں نے آسمان کو کُھلا دیکھا اور میرے سامنے ایک سفید گھوڑا تھا اس گھوڑے کا سوار سچّا اور وفادار کہلایا کیوں کہ وہ انصاف سے فیصلہ کرتا ہے اور جنگ کرتا ہے۔ **۱۲** اس کی آنکھیں شعلہ کی مانند اس کے سر پر کئی تاج ہیں اور اس پر ایک نام لکھا ہے۔ اور وہی اس نام کو جانتا ہے۔ کوئی دوسرا اس نام کو نہیں جانتا۔ **۱۳** وہ خون میں ڈوبی ہوئی پوشاک پہنا ہے اسکا نام “خُدا کا کلام“ ہے۔ **۱۴** آسمان کی فوجیں جو سفید گھوڑے پر سوار ہیں اُن کی پوشاکیں مہین کتان کی تھی جو سفید اور صاف تھی۔ **۱۵** ایک تیز تلوار سوار کے مُنہ سے باہر نکلتی ہے۔ وہ اس تلوار کو قوموں کی شکست کے لئے استعمال کرتا ہے۔ وہ فولادی عصا سے قوموں پر حکومت کرے گا وہ انگوروں کو خُدائی غضب کی بھٹّی میں نچوڑیگا۔ خُدا جو بڑی قدرت والا ہے۔ **۱۶** اس کے چغّہ پر اور اس کے ران پر اسکا نام لکھا ہے:

“بادشاہوں کا بادشاہ خُداوندوں کا خُداوند“

۱۷ پھر میں نے ایک فرشتے کو سورج پر کھڑا دیکھا اس فرشتے نے زوردار آواز سے تمام پرندوں سے کہا جو اونچے آسمان پر اڑ رہے تھے۔ گرجدار آواز میں بلایا اور کہا “خُدا کی بڑی دعوت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جاؤ۔ **۱۸** “آؤ اور خود جمع کرلو تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت، فوجی سرداروں کا مشہور آدمیوں کا، گھوڑوں کا اور اُنکے سرداروں کا اور سب آدمیوں کا چاہے وہ آزاد ہو یا غلام چھوٹے ہوں یا بڑے ان کا گوشت کھاؤ۔“

۱۹ تب میں نے اس جانور اور زمین کے بادشاہوں کو دیکھا کہ ان کی فوجیں جمع ہوئیں تاکہ اس گھوڑ سوار اور اسکی فوجوں کے خلاف جنگ کریں۔ **۲۰** لیکن وہ جانور اور جھوٹا نبی پکڑا گیا۔ یہ وہی جھوٹا نبی تھا جس نے اُس کے سامنے معجزے بتائے تھے۔ اس جھوٹے نبی نے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے معجزے کیئے جو جانور کی اور اس کے بت کی عبادت

کیا کرتے تھے اس جھوٹے نبی اور جانور کو زندہ آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا جس میں گندھک جل رہی تھی۔ ۲۱ اس کی باقی فوجیں اس سوار کے منہ سے جو تلوار نکلی تھی اس سے ختم ہوگئیں اور تمام پرندوں نے انکے گوشت کو کھالیا حتیٰ کہ سیر ہوگئے۔

ایک ہزار سال

۲۰ میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے نیچے آتا ہوا دیکھا اس فرشتے کے پاس بغیر تہہ کے جہنم کے گڑھے کی کنجی تھی اور ایک بڑی زنجیر بھی اس فرشتے کے ہاتھ میں تھی۔ ۲ اس فرشتے نے اژدھے کو یعنی پُرانے سانپ کو پکڑلیا جو شیطان ہے فرشتہ نے شیطان کو زنجیر سے ایک ہزار سال کے لئے باندھ دیا۔ ۳ اور تب فرشتہ نے شیطان کو جہنم کے گڑھے میں پھینک دیا اور اس کو بند کر دیا اور گڑھے کو مقفل کر دیا تا کہ وہ اژدھا ہزار سال تک ان زمین کے لوگوں کو گمراہ نہ کرسکے اور ہزار سال کے بعد اس اژدھے کو مختصر عرصہ کے لئے چھوڑا جائے گا۔

۴ تب میں نے کُچھ تخت دیکھے جن پر لوگ انصاف کرنے کے لئے بیٹھے ہُوئے تھے پھر میں نے ان لوگوں کو دیکھا کہ وہ یسوع کی گواہی دینے کے سبب سے اور خُدا کے کلام کے سبب سے قتل کئے گئے تھے۔ اور ان لوگوں نے اس جانور اور اس کے بُت کی عبادت سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے اس جانور کے نشان کو اپنی پیشانیوں اور اپنے ہاتھوں پر نہیں ڈلوایا تھا وہ لوگ پھر زندہ ہو کر مسیح کے ساتھ ہزار سال تک حکومت کریں گے۔ ۵ (اور دوسرے مردہ لوگ جب تک ہزار سال پورے نہیں ہوئے دوبارہ زندہ نہیں ہوئے) یہی پہلی قیامت ہے۔ ۶ مُبارک اور مقدس ہیں وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہوئے پر دوسری موت کا کُچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خُدا کے اور مسیح کے کاہن ہوں گے۔ اور وہ لوگ ایک ہزار سال تک اس کے ساتھ بادشاہی کریں گے۔

شیطان کی شکست

۷ جب ایک ہزار سال ختم ہوجائیں گے تو شیطان کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ۸ تب شیطان ساری زمین پر اپنی چالوں سے قوموں کو بہکانے کے لئے آئے گا وہ یاجُوج و ماجوج کو گمراہ کرے گا اُن کا شمار سمندر کے ریت کے برابر ہوگا۔ ۹ شیطان کی فوجیں تمام زمین پر پھیل جائیں گی اور پھر خُدا کے لوگوں کے لشکر اور اُس کے عزیز شہر کو گھیر لے گی لیکن آسمان سے آگ آکر شیطان کی فوج کو تباہ کر دیگی۔ ۱۰ شیطان نے لوگوں کو گمراہ کیا تھا جانور اور جھوٹے نبی کے ساتھ جلتی ہوئی گندھک کی جھیل میں پھینک دیا جائے گا جہاں انہیں ہمیشہ ہمیشہ عذاب دیا جائے گا۔

دُنیا کے لوگوں کا فیصلہ

۱۱ تب میں نے ایک بڑا سفید تخت دیکھا اور میں نے دیکھا کہ جو کوئی اس پر بیٹھا ہے۔ اس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور انہیں کہیں جگہ نہ ملی۔ ۱۲ تب میں نے دیکھا کہ لوگ چھوٹے اور بڑے جو مر چکے وہ تخت کے سامنے کھڑے تھے اور کئی کتابیں کھولی گئی پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یہ تھی کتاب حیات اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہوا تھا اُن کے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا۔ ۱۳ سمندر نے اپنے اندر کے جتنے مردہ لوگ تھے دے دیا موت اور عالم ارواح نے بھی اپنے مردہ لوگوں کو دے دیئے ہر آدمی کا اس کے اعمال کے موافق حساب کر کے انصاف کیا گیا۔ ۱۴ موت اور عالم ارواح کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے۔ ۱۵ اور اگر کسی شخص کا نام کتاب حیات لکھا ہُوا نہ مِلا تب اس کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا جائے گا۔

نیا یروشلم

۲۱ تب میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا سابقہ آسمان اور سابقہ زمین جاتی رہی تھی اور وہاں کوئی سمندر نہیں تھا۔ ۲ اور میں نے ایک مقدّس شہر کو آسمان سے خُدا کی طرف سے نیچے آتے ہوئے دیکھا وہ مقدس شہر نیا یروشلم ہے اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو۔ ۳ میں نے تخت سے ایک زور دار آواز سنی جس نے کہا، ”اب خُدا کا گھر لوگوں کے پاس ہے وہ ان کے ساتھ رہے گا وہ اُس کے لوگ ہوں گے وہ بذات خود ان کے ساتھ ہوگا اور وہ ان کا خُدا ہو گا۔ ۴ خُدا ان کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھ دے گا دوبارہ پھر کوئی موت نہیں ہو گی اور نہ غم اور نہ رونا اور نہ درد سب پُرانی چیزیں جاتی رہیں گی۔“

۵ وہ جو تخت پر بیٹھا تھا اس نے کہا! ”دیکھو یہاں میں ہر چیز نئی بنا رہا ہوں“ پھر اسنے کہا، ”تم ان الفاظ کو لکھو کیوں کہ یہ الفاظ سچّے اور برحق ہیں۔“

۶ وہ جو تخت پر بیٹھا تھا اُس نے مجھ سے کہا ”یہ ختم ہوا میں ہی الفا اور اومیگا ہوں۔ ابتداء اور انتہا میں چشمہ حیات سے ہر پیاسے کو مفت پانی دوں گا۔ ۷ اور جو کوئی فتح حاصل کرے اسے سب کُچھ ملے گا اور میں اس کا خُدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔ ۸ لیکن جو لوگ ڈرپوک ہیں اور بے ایمان ہیں بھیانک کام کرنے والے خونی اور جنسی حرام کار، جادو گر، بُت کی عبادت کرنے والے اور جھوٹے ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کی جگہ جلتی ہوئی گندھک کی جھیل میں ہے یہ دوسری موت ہے۔“

۹ ساتوں فرشتوں میں سے ایک میرے پاس آیا یہ ان میں سے ایک تھا جنکے پاس سات کٹورے تھے آخری سات آفتوں سے بھرے ہوئے تھے۔ فرشتہ نے کہا، "میرے ساتھ آؤ کہ تُمہیں دلہن یعنی برّہ کی بیوی دکھاؤں۔" ۱۰ وہ فرشتہ رُوح کے ذریعہ ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا پھر اُس نے مجھے مقدس شہر یروشلم بتایا۔ وہ شہر خُدا کے پاس سے آسمان سے نیچے اتر رہا تھا۔ ۱۱ وہ شہر خُدا کے جلال سے چمک رہا تھا۔ اس کی چمک بیش قیمت جواہرات یعنی یشب کی چمک جیسی تھی۔ جو بہت صاف شفاف بلُور کی مانند تھی۔ ۱۲ شہر کے اطراف بہت بڑی اور اونچی دیوار تھی جس کے بارہ فرشتے اُن بارہ دروازوں پر تھے۔ ہر دروازے پر بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک کا نام لکھاہُوا تھا۔ ۱۳ مشرق کی جانب تین دروازے تھے اور تین شمال کی جانب تین دروازے جنوب کی طرف اور تین دروازے مغرب کی طرف۔ ۱۴ اُس شہر کی دیواریں بارہ بنیاد کے پتھّروں پر تھی۔ پتھّروں پر برّہ کے بارہ رسُولوں کے نام لکھے ہُوئے تھے۔

۱۵ جس فرشتے نے مجھ سے بات کی اس کے پاس ناپنے کے لئے ایک پیمائش کاآلہ سونے کا گز تھا۔ اس سے شہر اسکے دروازوں اور اس کی دیواروں کو ناپنا تھا۔ ۱۶ اس شہر کو مُربع کی شکل میں چوکور بنایا گیا تھا اُسکی چوڑائی اور لمبائی مساوی تھی۔ فرشتے نے اُس سونے کے ناپنے والے عصا سے شہر کو ناپا۔ شہر کی لمبائی ایک ہزار چار سو میل اور چوڑائی ایک ہزار چار سو میل اور اُونچائی ایک ہزار چار سو میل تھی۔ ۱۷ فرشتے نے دیوار کو بھی ناپا جو ایک سو چوالیس ہاتھ اونچی فرشتے نے وہی ناپنے کا طریقہ استعمال کیا جو لوگ استعمال کرتے ہیں۔ ۱۸ دیوار یشب رتن کی بنی تھی اور شہر خالص سونے کا بنا ہوا شفاف جیسے صاف شیشہ کی مانند ہو۔ ۱۹ شہر کی دیواروں کی بنیادوں میں ہر قسم کے قیمتی جواہرات تھے پہلی بنیاد یشب رتن کی تھی اور دُوسری نیلم کی تیسری شب چراغ کی چوتھی زُمرد کی۔ ۲۰ پانچویں عقیق کی چھٹی لعل کی ساتویں سنہرے پتھر کی اور آٹھویں فیروزہ کی اور نویں زبرجد کی دسویں یمنی کی گیارہویں سنبلی کی اور بارہویں یاقوت کی۔ ۲۱ بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا۔ شہر کی گلی خالص سونے کی تھی، سونا بالکل صاف شفاف جیسے شیشہ کی تھی۔

۲۲ میں نے شہر میں کوئی ہیکل نہیں دیکھا۔ خُداوند خُدا قادر مطلق ہے اور برّہ شہر کا ہیکل ہے۔ ۲۳ اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی ضرورت نہیں خُدا کے جلال ہی سے وہ روشن ہے برّہ اُس شہر کا چراغ ہے۔ ۲۴ اور قومیں شہر کی روشنی سے چلتے ہیں اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان خود اس شہر میں لے آئیں گے۔ ۲۵ شہر کے دروازے کبھی دن میں بند نہیں ہوں گے کیوں کہ وہاں کوئی رات نہیں ہو گی۔ ۲۶ قوموں کی عظمت اور شان شوکت اور خزانہ شہر میں لایا جائے گا۔ ۲۷ کوئی ناپاک چیز کبھی بھی شہر میں داخل نہ ہو گی کوئی بھی شخص جو بے شرمی کے کام کرے یا جھوٹ بولے شہر میں داخل نہ ہو گا۔ صرف وہی لوگ جن کے نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں وہی اس شہر میں داخل ہوں گے۔

۲۲

تب فرشتے نے مجھے آبِ حیات کا دریا دکھایا جو بلُور کی مانند صاف شفاف تھا وہ دریا خُدا کے اور برّہ کے تخت سے نکل کر بہہ رہا ہے۔ ۲ اور یہ دریا شہر کی سڑک کے درمیان بہہ رہا تھا دریا کے دونوں جانب زندگی کا ایک درخت تھا اور اس زندگی کے درخت پر سال میں بارہ دفعہ پھل آتے تھے۔ یعنی ہر مہینہ اس میں پھل آتے ہیں اور اس درخت کے پتّوں سے قوموں کو شفا ہو تی تھی۔ ۳ اس شہر میں خُدا کا اور برّہ کا تخت ہو گا اور کسی کو خُدا کی طرف سے لعنت نہ ہو گی۔ خُدا کے بندے اس میں عبادت کریں گے۔ ۴ اور وہ اسکا چہرہ دیکھیں گے اور اس کا نام ان کے ماتھے پر لکھا ہو گا۔ ۵ وہاں کبھی رات نہ ہو گی اور وہاں کبھی لوگوں کو نہ کسی چراغ کی روشنی کی ضرورت ہو گی اور نہ ہی سورج کی روشنی کی۔ خُداوند خُداا نہیں جو ضرورت ہو روشنی دے گا اور وہ بادشاہوں کی مانند ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکومت کریں گے۔ ۶ جو اُس نے مجھ سے کہا، "یہ باتیں سچّ اور برحق ہیں اور خُداوند نبیّوں اور رُوحوں کا خُدا ہے۔ اپنے فرشتے کو اس لئے بھیجا کہ وہ اس کے بندوں کو وہ باتیں بتائے جو بہت جلد ہونے والی ہیں۔"

۷ "سنو! میں جلد آرہا ہوں۔ جو شخص نبوت کی باتوں پر عمل کرتا ہے جو اس کتاب میں تحریر ہے وہ اسکے لئے مُبارک ہے۔"

۸ میں یوحنّا ہوں میں وہی ہوں جس نے ان کو سُنا اور دیکھا ان چیزوں کو سننے اور دیکھنے کے بعد میں عبادت کے لئے فرشتہ کے قدموں پر جھک گیا جس نے مجھےان چیزوں کے متعلق دکھایا ہے۔ ۹ لیکن فرشتے نے مجھ سے کہا، "میری عبادت مت کرو میں بھی تُمہاری طرح اور تُمہارے بھائی نبیوں کی طرح اور جو اس کتاب کی باتوں پر عمل کرتے ہیں میں اُن کا خدمت گذار ہوں۔ تم کو خُدا کی عبادت کرنی چاہئے۔"

۱۰ تب فرشتے نے مجھ سے کہا، "نبوت کی باتوں کو پوشیدہ مت رکھو جو اس کتاب میں ہے وقت قریب آگیا ہے ان باتوں کے ظاہر ہونے کا۔ ۱۱ جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرا ہی کرتا جائے اور جو ناپاک ہے وہ ناپاک ہی ہوتا جائے انہیں ناپاک ہی رہنے دو۔ اور جو اچھے کام کرتے ہیں وہ اچھے کام ہی کرتے جائے جو مقدس ہیں وہ مقدس ہی ہوتا جائے۔"

۱۲ "سنو! میں جلد آرہا ہوں یہ میں اپنے ساتھ اجر لارہا ہوں میں ہر اُس

شخص کے عمل کا اجر دوں گا۔ **۱۳** میں الفا اور اومیگا یعنی اوّل اور آخر
ابتداء اور انتہا ہوں۔

۱۴ ”مُبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے چغّے دھوئے اور وہ زندگی
کے درخت سے کھانے کا حق پائیں گے اور یہ شہر میں دروازوں سے داخل
ہوں گے۔ **۱۵** شہر کے باہر بُرے لوگ بُرے جادوئی کرتب اور جنسی
حرامکاری کرتے ہیں اور قتل کرتے ہیں بُتوں کی عبادت کرتے ہیں اور وہ
جو جھوٹ سے پیار کرتے ہیں۔ اور جھوٹ بولتے ہیں۔

۱۶ ”میں یسوع میں اپنے فرشتے کو تُمہارے پاس تُمہیں یہ چیزوں
کے بارے میں کلیساؤں کے لئے گواہی دینے کو بھیجا۔ میں داؤد کے خاندان
کی نسل سے ہوں میں صبح کا چمکدار ستارہ ہوں۔“

۱۷ رُوح اور دلہن کہتی ہے ”آؤ“ اور جو کوئی یہ سنے اس کو چاہیئے کہ
کہے ”آؤ“ اگر کوئی پیاسا ہے تو اس کو آنے دو جو کوئی آبِ حیات بطور تحفہ
مفت میں اپنے لئے لے۔ **۱۸** میں ہر ایک کو خبردار کرتا ہوں جو اس
کتاب کی نبوت کی باتیں سنا ہے اگر کوئی کُچھ بڑھائے تو خُدا اِس کتاب
میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا۔ **۱۹** اگر کوئی شخص اس نبوت
کی کتاب میں سے کُچھ باتیں نکال دے تو خُدا اس زندگی کے درخت اور
مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اُس کا حصّہ نکال ڈالے
گا۔ **۲۰** یسوع ہی وہ ہے جو کہتا ہے یہ چیزیں سچّ ہیں اب وہ کہتا ہے ”ہاں
میں جلد ہی آرہا ہوں۔“

آمین اے خُداوند یسوع!

۲۱ خُداوند یسوع کا فضل اور مہربانی سب پر ہوتی رہے۔